مجلّہ طالبان

مجلّہ طالبان
جلد 11، شمارہ 4 ذوالقعدہ 1447ھ بمطابق مئی 2026ء



پاکستان امریکہ تعلقات تاریخ کے آئینے میں

"ڈرافٹ فار پاکستانی پرائم منسٹر"

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

میری امت کا ایک گروہ مسلسل حق پر رہتے ہوئے جنگ کرتا رہے گا، قیامت تک وہی غالب رہیں گے۔

(صحیح مسلم)

جہادِ پاکستان کا داعی، مجلہ طالبان

فہرست مضامین

ثالث ملک یا شادی خانہ؟

ادار یہ

حال ہی میں آپ نے دیکھا ہو گا کہ پاکستان کو حالات کے پیش نظر ایران اور امریکہ کے درمیان مذاکرات کی ثالثی کا رول ملا۔ گو کہ یہ امریکہ کی مرضی تھی کہ مذاکرات ہوں اور امریکہ کو شاید کہیں نہ کہیں نظر آیا ہو گا کہ ایران مذاکرات میں ان کے مطالبات مان لے گا، جس کیلئے ایک میدان کی ضرورت تھی، لہذا کٹھ پتلی وزیر اعظم سے ٹویٹ کروائی گئی اور پھر میدان لگوایا گیا۔ آس پڑوس کے مما لک میں ایران کے تعلقات اور خلیجی مما لک میں حالت جنگ کے باعث پاکستان کو یہ موقع ملا کہ وہ مذاکرات کے میدان کے طور پر استعمال ہو۔

مگر جیسا کہ ہم سالہا سال سے دیکھتے آرہے ہیں کہ یہاں قیادت کی نااہلی، سیاسی اختلافات، فوج کی سیاست میں مداخلت اور ناقص میڈیا کارکردگی سمیت کئی ایسی وجوہات ہیں کہ ایسے مواقع پر بلنڈرز سامنے آتے ہیں۔ اب ان مذاکرات کے دوران کیا بلنڈرز سامنے آئے، اس کا خلاصہ بیان کیے دیتے ہیں۔

سب سے پہلے تو وزیر اعظم سے لیکر ادنی سے ادنی چاپلوس یوٹیوبر تک یہ کہتے نہیں تھک رہے تھے کہ بس اب تو "پاکستان اب ایک پہنچا ہوا ملک بن گیا۔" گو کہ اب مذاکرات بھی شروع نہیں ہوئے تھے کہ حاکم پارٹی نے مخالف پارٹی کو زیر کرنے اور فوجی حامیوں نے آرمی چیف (جس کا اس سب میں نہ تو کوئی کردار تھا اور حسب دستور جمہوری مما لک نال کوئی کردار ہونا چاہیے تھا) کا قد او نچا دکھانے کی حتی الوسع کوشش کی۔ حالانکہ یہاں بھی ایرانی وفد کے سامنے وردی پہن کر ڈنڈا لیکر اور امریکی وفد کے سامنے ایک ہوٹل سرور کی طرح پیش آنے پر ان پر خوب تنقید ہوئی۔

اسی طرح گویا کہ صحافیوں کو وزیر اطلاعات نے یہ وظیفہ سونپا ہوا تھا کہ مذاکرات کی نہیں، بلکہ وزارت اطلاعات کی جانب سے مذاکرات کے مراکز میں کیے گئے انتظامات کی کوریج کرنی ہے اور یہ کہنا ہے کہ مفت وائی فائی لگی ہے، کرسیاں بہترین ہیں، کھانا لذیذ ہے، انگریز صحافی آئے ہیں اور وزیر اطلاعات صاحب نے بہت ہی کم وقت میں ایسے انتظامات کیے ہیں کہ کیا کہنے؟۔ حالانکہ یہ سب کیا جانا ایک معمول ہے۔ میڈیا پر یہ بھی دیکھنے کو ملا کہ مذاکرات کے میزبان ملک کے سرکاری صحافی انگلش اور حتی کی بھارتی ذرائع ابلاغ کا حوالہ دیکر خبریں بریک کر رہے ہیں، جس کا صاف مطلب یہ تھا کہ صحافیوں کو بلکہ خود وزارت اطلاعات کو خاطر خواہ معلومات میسر نہیں تھیں، ورنہ خبر بریک ہونے پر تعریفی جملے ضرور سننے کو ملتے۔ یہاں تک کہ امریکی نائب صدر کی پریس کانفرنس تک کسی کو بیس گھنٹوں میں یہ تک معلوم نہ ہو سکا کہ مذاکرات کی کامیابی یا ناکامی کی کیا صورتحال ہے؟۔

ایسے میں اشرفی صاحب کیسے خاموش رہ سکتے تھے؟ انہوں نے تو آرمی چیف کی تعریفیں کرتے کرتے ایران اور

اسرائیل کو "دو بھائی" قرار دیا۔ نعوذ باللہ۔

اسلام آباد کی میزبانی کے پہلے منٹ سے لیکر آخری لمحات تک میڈیا پر جو خبریں سامنے آئیں، میمز کا طوفان اُمڈ آیا، خواتین کے لباس کا مسئلہ سامنے آیا، طرح طرح کی غیر مصدقہ اور جھوٹی خبروں کا سلسلہ چلتا رہا، اس سب سے یہ معلوم ہو رہا تھا کہ یہ ایک بہت بڑی جنگ کے دوران مذاکرات کیلئے ثالث ملک نہیں بلکہ ایک شادی خانہ ہے۔ حالانکہ ہم نے قطر کو امارت اسلامیہ افغانستان-امریکہ اور حماس-اسرائیل مذاکرات کا میزبان بنتے دیکھا ہے، افغانستان کو پاکستانی فوج اور تحریک طالبان پاکستان کی میزبانی کرتے دیکھا ہے، یہاں تو یہ نااہلیاں اور بے وقوفیاں سامنے نہیں آئیں۔ ایسا صرف پاکستان میں ہوتا ہے اور اس کی وجہ وہی نااہلیاں، سیاسی محاذ کی کمزوری اور فوجی مداخلت ہے۔





اسلام کا دستور

از بصائر و عبر/ علامہ یوسف بنوری رحمہ اللہ

دین اسلام یا شریعت اسلامیہ نام ہے اس عالمگیر نظام انسانیت کا جس میں تکمیلِ انسانیت کے کسی گوشہ کو نظر انداز نہیں کیا گیا، خالق سے رشتہ ہو یا مخلوق سے اور وہ بھی شخصی زندگی سے متعلق ہو یا اجتماعی زندگی سے، غرض عبادات ہوں یا معاملات، معیشت و معاشرت ہو یا احوال و اخلاق و اعمال ان سب کے لئے ایک علمی دستور اور ایک مقصد و نصب العین ہے، دین اسلام کا علمی دستور قرآن حکیم اور مقصود رضائے الٰہی ہے۔

قرآن حکیم انسانیت کی تکمیل چاہتا ہے اور اس کے لئے اس نے اسلام کے بنیادی اصول واحکام اور اساسی اغراض و مقاصد انتہائی محیر العقول اور معجزانہ اسلوب بیان کے ساتھ واضح کر دیئے ہیں، ان مقاصد و احکام کے سلسلہ بیان میں وہ مظاہر فطرت اور آثار قدرت کو بھی اگر بیان کرتا ہے تو اس کا مقصود بھی یہی ہے کہ انسان کے فکری اور اعتقادی پہلوؤں کی تکمیل کی جائے، اگر وہ تاریخی حقائق بیان کرتا ہے تو اس کی غرض بھی یہی ہوتی ہے کہ ان عبرت انگیز وقائع تکوینی اور آیات الٰہیہ سے انسانی بصیرت و اعتبار کی تربیت و تکمیل کی جائے، اگر احکام الٰہیہ کا ذکر ہو گا تو اس سے بھی یہی مراد ہو گی کہ اشرف المخلوقات انسان کو اکرم المخلوقات بنانے کی تدبیر ہو جائے، ذات و صفات کی توحید و کمال کا بیان ہو یا تذکیر و موعظت کی داستان، قانون عدل و انصاف کی تنظیم و تفصیل ہو یا اصول و احکام کی تمہید و انضباط، ان سب ہی سے انسان کو انسانیت کی معراج کمال تک پہنچانا مقصود ہے۔

قرآن کریم نہ تاریخی کتاب ہے کہ محض واقعات کی تفصیلات ہی بیان کرتا رہے اور نہ طبیعی نوامیس کی تفصیل بیان پر مشتمل کتاب طبیعات ہے کہ محض علمی اور ذہنی عیاشی کے افسانوں میں وقت ضائع کرے، وہ تاریخ کی روح پیش کرتا ہے اور طبیعات کے عقلی و فکری نتائج بیان کرتا ہے جن سے توحید الٰہی، خلق و ربوبیت کے حقائق انسان کے دل و دماغ میں پیوست ہوں اور روح کو پاکیزگی حاصل ہو تا کہ وہ نظام عالم میں خلیفہ اللہ کے منصب اعلیٰ کے تقاضوں کو پورا کرنے کا اہل بن جائے، قرآن اگر کائنات میں غور کرنے کی دعوت دیتا ہے تو اس کی غرض و غایت یہی ہوتی ہے کہ انسانی ذہن و فکر کے سامنے اللہ تعالیٰ کی معرفت کا راستہ کھل جائے اور اس غور و فکر کے بصیرت آموز نتائج سے ایمان بالغیب کی تائید اور پرورش ہو، اس لئے کہ ان حقائق کونیہ اور حقائق الٰہیہ میں غور و خوض سے ایمان قوی ہو گا، وہ ان کی طرف محض علم و فن کی حیثیت سے کبھی دعوت نہیں دیتا کہ محض فن کو مقصد بنالیا جائے۔

قرآن کے بعض جدید مفسرین کو اس سلسلہ میں بڑی غلط فہمی ہوئی ہے، انہوں نے ان موضوعات میں قرآنی مباحث کی تفسیر اور ان مباحث کی نہایت و غرض بیان کرنے میں بڑے غلو سے کام لیا ہے اور یہ حقیقت ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گئی ہے کہ قرآن اگر ان طبیعیات میں غور و فکر کی دعوت دیتا ہے تو اس کا مقصد بھی معرفت الٰہی تک پہنچنا ہے اور اگر کسی جگہ ان طبیعی وسائل کو دائرہ عمل میں لانے کی طرف متوجہ کرتا ہے تو

اس کی غرض وغایت یہی ہوتی ہے کہ ان وسائل کو خدمت خلق کا ذریعہ بنایا جائے صرف مال و دولت اور ثروت کا ذریعہ نہ بنایا جائے، ظاہر ہے کہ ذات وصفات الہی کے بحر بیکراں میں شناوری کا صرف یہی ایک راستہ ہے کہ انسان ان حقائق میں غور کرے تاکہ اس وادی میں اس کی فکر و نظر کی صلاحیتیں زیادہ وسیع ہوں اور اس کے سامنے معرفت الہیہ کے نئے نئے ابواب کھلیں اور جب اس طرح قلب وروح کی تربیت ہو جائے اور انسانیت کا صحیح شعور بیدار ہو جائے تو عملی دائرہ کا صحیح مقصد بھی خود بخود متعین ہو جاتا ہے۔



اولیاء اللہ اور اولیاء الشیطان

موسی بن نصیر

اللہ تعالی نے خلق انسانیت کی ابتدا سیدنا حضرت آدم علیہ السلام سے کی۔ آپ علیہ السلام کے وجود کے ساتھ ہی وہ عظیم معرکہ شروع ہوگیا جس میں ایک گروہ ہمیشہ ہمیشہ کی جنت یا ہمیشگی کی جہنم کا مستحق بنے گا۔

چنانچہ شیطان ابلیس نے سب سے پہلے ہمارے جد امجد حضرت آدم علیہ السلام کو جنت سے نکالنے کی سعی کی اور پھر دنیا میں آکر نسل آدم میں قتل و فساد کی بھرپور کوشش کی جس کا پہلا نتیجہ قابیل کے قاتل بننے کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اور آج تک یہ شیطانی سلسلہ نا صرف جاری ہے بلکہ اپنے شیطانی چیلوں خواہ انس ہو یا جن یہ باہمی نفرت کا سلسلہ پھیلانے میں پوری سعی خرچ کررہے ہیں

جہاں اللہ تعالی نے ہابیل کے قتل کا واقعہ ذکر کیا ساتھ ہی آیات جہاد کو ذکر کیا، مفسرین فرماتے ہیں ان دونوں میں ایک ربط ہے وہ یہ کہ اگر قتل ناحق سے بچنا چاہتے ہو انسانیت کو قتل فساد سے روکنا چاہتے ہو تو جہاد کا راستہ اختیار کرو

اور شیطان لعین جس نے کئی اقوام کا عروج وزوال دیکھا کے کئی سویلائیزیشن کو بنتے بگڑتے دیکھا ہے اس مکار نے ہمیشہ اسلام و انسانیت پر حملہ آور ہونے کے لیے نت نئے ہتھیار ایجاد کیے۔

مقصد وہی بس پیکنگ نئی۔

جس طرح ماضی میں قوم، رنگ، نسل کی بنیاد پر اقوام کو ایک دوسرے کے خلاف بھڑکایا جس کو اسلام نے جاہلیت / کفر سے تعبیر کیا۔

فتح مکہ کے موقع پر حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو کعبہ پر اذان دلوا کر یہ پیغام دے دیا کہ کسی عربی کو عجمی یا گورے کو کالے پر فضیلت نہیں۔

جب بعض افراد میں یہ نعرے بلند ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سب بنی آدم ہو، کسی کو کسی پر کوئی فضیلت نہیں بجز تقوی کے۔

آج شیطان اور اس کے آلہ کاروں نے یہی جاہلیت و ظلم و ستم کی جنگ وطن کے نام پر شروع کر رکھی ہے۔

سائیکس پیکو کی لکیریں کھینچ کر ایک دوسرے سے محبت و نفرت کے معیار مرتب کیے ہیں۔ جیسے ماضی میں ہر قوم کا جھنڈا ہوتا تھا آج اس کی جگہ اس وطن نے لے رکھی ہے ہر وطن کا ایک جھنڈا ہے جسے سلامی دی جاتی ہے پوجا جاتا ہے اس کے دفاع میں مرنے مارنے کی قسمیں کھائی جاتی ہیں

اپنے مسلمان بھائی سے نفرت کا معیار یہ ٹھہرتا ہے کہ وہ ان فرضی لکیروں کے اس پار رہتا ہے یا دریا کے اس پار رہتا ہے یا اس کی زبان الگ ہے۔

اور ان سب میں عوام کو الجھا کر غلام ابن غلام یعنی ہماری ریاستیں لوٹ کھسوٹ و ظلم و ستم کا بازار گرم رکھتی ہیں۔ ان کے دل میں جو اسلام سے نفرت و بغض بھرا پڑا ہے، کہیں نا کہیں ان کے اقوال و افعال سے ظاہر ہوتی رہتی ہے وگرنہ ان کا بس چلے تو انا ربکم الاعلی کا اعلان کرتے پھریں۔

جہاں ایک طرف یہ دین بیزار اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا دشمن، عوام کا دشمن، ظالم، جابر متکبر و غداروں کا ٹولہ ہے وہیں دوسری طرف وہ پاکیزہ نفوس ہیں جو اس حدیث کے مصداق ہیں

لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: "میری امت کا ایک گروہ مسلسل حق پر رہتے ہوئے جنگ کرتا رہے گا، قیامت تک وہی غالب رہیں گے۔"[صحیح مسلم/کتاب الإمارة

وطن عزیز میں جاری ظلم و کفر کے آگے کسی نے بند باندھا ہے یا بریک لگائی ہے تو وہ، یہی مجاہدین کرام ہیں جنہوں نے ہمارے دین، جان، عزت و مال کے تحفظ کی خاطر ان سے صف آرا ہیں۔

ہمارے وطن میں یہ معرکہ جاری ہے

ایک طرف اولیاء اللہ ہیں تو دوسری طرف اولیاء الشیطان۔

پاکستان مین جاری اس معرکہ کا باقاعدہ آغاز دو ہزار کے اوائل میں ہوا جب اس شیطانی ریاست نے قبایل و مجاہدین کو اس جرم کی سزا دی جو اس ریاست کی نظر میں ناقابل برداشت گناہ تھا، اور اس جرم کی بنا پر کبھی فتنہ خوارج تو کبھی ہندوستان تو کبھی شرپسند تو کبھی دہشتگرد کے القابات دیکر نوازا گیا۔

یہ وہ جرم تھا یعنی امارت اسلامیہ افغانستان پر امریکی حملے کے بعد مہاجر مجاہدین کو پناہ دینا اور امریکہ شیطان کے خلاف مبارک جہاد میں حصہ ڈالنا۔۔

اب ذرہ اپنے دل و دماغ کو خالی کر کے بتائیں ان دو گروہوں میں کون سا مجاہدین کا گروہ تھا کون سا خوارج کا؟

کون اسلام کے لیے لڑ رہا تھا کون ڈالروں کے لیے۔

کون اپنی ماؤں بیٹیوں تک کو ڈالر کے عوض بیچ آیا اور کس نے اپنی جانیں قربان کر کے اسلام کا دفاع کیا۔۔۔

صورتحال اب بھی یہی ہے بس کردار بدل گئے ہیں وہی مشرف فرعون کی دھمکیاں وہی ملک دشمنی کے سرٹیفکیٹ وہی بش و ٹرمپ کی تھپکیوں و شاباشیوں پر چاپلوسیاں

اور دوسری طرف وہی پاکیزہ نفوس جن میں کبھی ملا عمر آتے ہیں تو کبھی شیخ اسامہ کبھی بیت اللہ محسود آتے ہیں تو کبھی کوئی اور۔

کبھی عرب مہاجر شہزادے کی خاطر وطن قربان کر دیا جاتا ہے تو کبھی پاکستانی و چینی مہاجرین کے خاطر بم بارود و گولے برداشت کیے جاتے ہیں۔

یہ معرکہ آج بھی جاری ہے۔

کیا یہ جاننا مشکل ہے کہ کون حق پر ہے اور کون باطل پر ؟

کس نے ملک کے ہزاروں نوجوانوں کو لاپتہ کیا؟

کس نے ملک میں فحاشی و عریانی کے قحبہ خانے، سینما، ریسٹ ہاؤس آباد کیے ؟

کہاں آج بھی بھرتی ہونے کے بعد قزع (فوجی کٹنگ) کرانا ضروری ہے جس کو کرانے سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے

کس نے ملک کی زرعی زمینوں کو بیچ کر ڈی ایچ اے و سوسائیٹیاں بنائیں۔۔

کون آئے دن عدالتوں میں واضح غیر اسلامی و غیر شرعی قانون نافذ کرتا اور ان پر فیصلے کرتا ہے۔

کون پارلیمنٹ میں بیٹھ کر یہ جاہلی و لادین قوانین سازی

کرتا ہے۔۔۔

یہ شیطانی تکون فوج سیاست دان و عدلیہ اس ملک پر مسلط وہ شیطانی طبقہ ہے جس کی رگ رگ میں دین سے نفرت پیسے کی محبت و کفر کی غلامی رچی بسی ہوئی ہے۔

فوج اس میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے ان سب کو تحفظ دیکر اور عملا اقدام اٹھا کر جب کہ عدالتیں و اسمبلیاں غیر اسلامی قانون سازیوں میں مصروف رہتی ہیں اور رہے سیاست دان تو وہ عوام کو بیوقوف بنانے اور مصروف رکھنے کے کام پر معمور ہوتے ہیں۔

آرمی چیف، چیف جسٹس یا کسی جماعت کے گمراہ قاید تو دور آپ کسی نچلی سطح کے ڈی سی کو دیکھ لیں، اندازہ ہوجائے گا کہ اس طبقہ کا اسلام یا اس سرزمین و روایات سے کتنا تعلق ہے۔۔۔

آج مجاھدین اسی شیطانی طبقہ کے خلاف صف آرا ہیں جیسے 90 کی دہائی میں افغان عوام نے ملا عمر رحمہ اللہ کی قیادت میں صف آرا ہوئے اور پھر امارت اسلامیہ کی بنیاد کا سبب بنی۔ یہ معرکہ بھی کوئی مختلف نہیں اسی تسلسل کی ایک کڑی ہے جس میں کبھی ابو جندل رضی اللہ عنہ آتے ہیں تو کبھی خوارزمی کبھی ایوبی تو کبھی غوری و غزنوی رحمہم اللہ سید احمد و شاہ اسماعیل شہید کے یہ روحانی فرزند آج اس باطل شیطانی فرسودہ نظام سے برسرپیکار ہیں، آیئے اپنے دل و جان سے ان کی نصرت کیجیے، اپنی دعاؤں میں ان کو یاد رکھیے اور ان کے اور اپنے دشمن کو پہچانیے اس فرعونی شیطانی حکومت و اداروں سے براءت کا اعلان کیجیے اور جانے انجانے میں اس باطل دجالی نظام کا شکار نہ ہوں۔

اللہ تعالی تمام مجاھدین جو بھی ہیں جہاں بھی ہیں ان کی نصرت فرمائے آمین۔





تبلیغ سے شہادت تک _ کمانڈر ماماجان

جمع و ترتیب: عبد الصمد الشامی

محمد جان عرف ماماجان شہیدؒ ولد عبد اللہ جان، ولسوالی پروا کے غیور نوجوانوں کے لیے ہدایت کا وہ روشن اور چمکتا دمکتا چراغ تھے جنہوں نے 1978میں ولایت ڈیرہ اسماعیل خان کی ولسوالی پروا کے علاقے جھوک منگل میں آنکھ کھولی۔ آپؒ دینی اور عصری تعلیم سے آراستہ نہیں تھے۔ آپؒ لڑکپن ہی سے دنیاداری میں مشغول ہو گئے تھے۔ اپنے ہی گاؤں میں ایک چھوٹا سا ہوٹل کھول رکھا تھا۔

جوانی میں آپؒ کو تبلیغی جماعت سے جڑنے اور جماعت میں وقت لگانے کا جذبہ پیدا ہوا۔ 1998میں آپؒ کا نکاح ہوا، اور شادی کے بعد آپؒ کا دینی رجحان بڑھنے لگا اور تبلیغ میں چلہ اور چار مہینے لگانے لگے۔ یوں تشکیلوں کا یہ سلسلہ چلتا رہا۔

پھر ہوا نے رخ بدلا۔ اللہ پاک نے آپؒ کو اپنے دینِ متین کے لیے چننا تھا۔ سنہ 2007میں آپؒ کے گاؤں سے سہ روزے کی ایک جماعت تیار ہوئی جس کی تشکیل بستی کھوئی پیور (جہاں آج مجاہدین کا کنٹرول ہے اور جہاں ماماجان کا اپنا جہادی مرکز ہے) کی ایک مسجد (جو کلی مسجد کے نام سے مشہور ہے) میں ہوئی۔ اس تشکیل نے آپؒ کی نئی منزل کا انتخاب کرنا تھا۔

اسی تشکیل کے توسط سے آپؒ کے ارادوں اور جذبوں میں وہ تاثیر، ہمت، ولولۂ جہاد اور اپنے گھر کو خیر آباد کہنے کی ہمت آئی جو آج کے مسلمانوں میں اس لیے ناپید ہو رہی ہے کیونکہ طاغوت کی ماتحتی میں حق اور باطل کو پہچاننے کے باوجود محض زندگی میں محویت اور خوفِ باطل کی وجہ سے "قرآن پاک کی زبان میں "زمین پر بوجھل بیٹھے ہیں۔ کچھ کی علمی قابلیت اتنی ہے کہ بخاری شریف جیسی اہم کتب (جو قرآن کریم کے بعد افضل ترین کتاب ہے) کی عبارات کو بغیر اعراب کے پڑھنے کی صلاحیت تو رکھتے ہیں، مگر جہادِ پاکستان آج تک سمجھ نہیں آیا۔ مگر اللہ پاک نے اپنے اس ولی کو ایسی سمجھ بوجھ عطا کر رکھی تھی کہ کلی مسجد کی الماری میں پڑی اردو زبان میں لکھی گئی ایک کتاب (جہادِ پاکستان پر اعتراضات، سوال و جواب) نے کچھ ہی وقت میں جہاد کی فرضیت سمجھادی۔

یہ کتاب آپؒ کے ہاتھ لگی۔ آپؒ کے ساتھ اس وقت دو ساتھی تشکیل والے موجود تھے۔ آپؒ کو چونکہ اردو نہیں پڑھنی آتی تھی، تو آپؒ نے یہ کتاب اپنے ایک ساتھی کو دی اور پڑھنے کا کہا۔ جب کتاب شروع ہوئی تو پتا چلا کہ یہ تو جہاد پر ہے۔

" یہ تو بڑی اچھی چیز ہے یار . . . ! چلو آگے پڑھو۔ "

تھوڑی سی اور پڑھی، امیر صاحب نے دیکھ لیا۔ انہوں نے یہ کتاب رکھنے کو کہا۔ رکھ دی، مگر دل میں بے چینی سی رہی۔ دراصل حق کی مقناطیسی طاقت خالص دلوں کو اپنی طرف کھینچنے کی خوبی رکھتی ہے۔ یہ اخلاص ہی ایک درست مقصدِ حیات کے متلاشی مسلمان کو اس کی منزل دکھادیتا ہے۔

امیر صاحب تھوڑا اِدھر اُدھر ہوئے، پھر ساتھی کو لیا اور کتاب شروع کی۔ پھر امیر صاحب نے دیکھا اور غصہ ہونے لگے تو امیر صاحب سے کہا کہ "امیر صاحب! یہ بہت اچھی کتاب ہے"، مگر امیر صاحب نے پھر رکھوادی۔

اگلی مرتبہ یہ کتاب لی اور ان اردو پڑھنے والے دو ساتھیوں کو ساتھ لیا اور دوسری مسجد چلے گئے۔ وہاں جا کر یہ کتاب پڑھی۔ پھر بھی امیر صاحب غصہ ہوئے۔ پھر آپ بولے کہ "امیر صاحب! آپ تین دن کے لیے امیر ہیں، ہمیں یہ کتاب پڑھنے دیں"، مگر نہیں۔
آخر کار سہ روزہ تبلیغی دورہ ختم ہوا تو آپ یہ کتاب اپنے ساتھ گھر لے گئے۔ وہاں جا کر اس کا مکمل مطالعہ کیا۔ تینوں ساتھیوں نے جہادِ پاکستان کو مکمل سمجھا اور اس پر مطمئن ہو کر جہاد میں شمولیت کا فیصلہ کیا۔
یہ وہ دور تھا جب افغانستان میں نیٹو اور پاکستان میں امریکی غلام فوج دونوں کے خلاف کارروائیاں جاری و ساری تھیں۔ تحریک طالبان کے مراکز میر علی میں ہوا کرتے تھے۔
آپ جہاد میں شمولیت سے لے کر 2018 تک تشکیل لگاتے، پھر واپس گھر آجاتے۔ کبھی چلہ لگاتے تو کبھی چار مہینے۔ ایک وقت تھا جب آپ اپنے مسلمان بھائیوں کو نماز اور دین کی طرف واپس لوٹنے کی ترغیب دیا کرتے تھے، پھر للہ پاک وہ وقت بھی لایا کہ جب آپ نے ایسا راستہ اختیار کیا جو اسلام کی سربلندی اور مسلمانوں کی اخلاقی و معاشرتی بہبود کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔
امت مسلمہ کی مظلومیت اور اسلام کی غربت کو دیکھ کر آپ نے کئی تشکیلات میں اپنی جان اور مال کو صرف رکھا۔ یہ حکیم اللہ محسود شہیدؒ کا زمانہ تھا۔
آپ دس سے گیارہ سال تک اسی طرح مختصر تشکیل لگاتے رہے۔

پھر 2018 میں آپ مطلوب ہو گئے، جس بنا پر آپ کو ہجرت کرنی پڑی۔ آپ ہجرت کر گئے۔ آپ اپنے علاقے کے پہلے شخص تھے جنہوں نے جہادِ پاکستان میں قدم رکھا اور اپنے علاقے میں تحریک طالبان کا بیج بویا۔
اسی وجہ سے آپ کی برکت سے پھر بہت سے نوجوانوں کو جہادِ پاکستان میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ آپ کی برکت، اخلاص اور فکر سے جہاد کا جذبہ نوجوانوں میں گھر کرتا رہا۔
آپ کو شروع سے ہی تحریک کی طرف سے اپنے علاقے کا امیر مقرر کیا گیا۔ آپ تقریباً دو مرتبہ اپنے علاقے، ولسوالی پروا کے ولسوال بھی رہے، اور اس دوران دشمن اسلام کے لیے گلے کا کانٹا ثابت ہوئے۔
آپ دشمن کے لیے انتہائی سخت اور پرجوش تھے، مگر اپنے ساتھیوں کے لیے ایسے نرم دل، محب، بااخلاق اور باوقار تھے کہ جس کی مثال دوسرے علاقوں کے مجاہدین دیتے ہیں۔ آپ امیر ہونے کے باوجود خدمت کیا کرتے تھے۔ کبھی یہ محسوس نہیں ہونے دیا کہ آپ ذمہ دار ہیں۔
آپ جس مجلس میں بیٹھتے، توجہ کا مرکز بن جاتے۔ ہنس مکھ اور زندہ دل انسان تھے۔ انتہائی عاجز اور سادہ بزرگ مجاہد تھے۔
مجھے یاد ہے رمضان المبارک سے تقریباً آٹھ یا دس دن پہلے ولایت ڈیرہ اسماعیل خان کے والی محترم اور دیگر ذمہ داران ہمارے ہاں تشریف فرما تھے۔ رات کے کھانے کی دعوت تھی۔ کھانے کے بعد عشاء کی نماز پڑھ کر ولایت ڈیرہ اسماعیل خان کے دعوت و ارشاد

کے مسؤل مفتی ہشام صاحب نے بیان کیا۔
بیان کے بعد تقریباً ڈیڑھ سے دو گھنٹے کی مزاحیہ محفل لگی، جس میں ماماجان شہیدؒ نے بہت شغل کیا اور مجاہدین بہت خوش ہوئے۔ دورانِ محفل آپؒ نے رمضان المبارک کی آمد اور اس میں ترتیبات کے حوالے سے فکرمندی کا اظہار کیا۔
آپؒ کی ہجرت کے بعد دشمن نے دو سے تین مرتبہ آپؒ کا گھر گرایا اور دو مرتبہ آپؒ کے بھائیوں کو گرفتار کیا، مگر آپؒ استقامت کا استعارہ بن کر ڈٹے رہے۔
امریکی غلام فوج نے آپؒ کے سر کی چالیس لاکھ قیمت لگا رکھی تھی۔ آپؒ نے انیس (19) سال جہاد کیا۔ ان انیس سال میں آپؒ کو ایک زخم بھی دشمن کی طرف سے نہیں لگا۔
اس آخری رمضان المبارک کے تیسرے روزے، اسلام دشمن فوج نے عین افطاری کے وقت گرنیڈی ڈرون سے گولہ مارا جس سے آپؒ معمولی زخمی ہوگئے۔
آپؒ مجاہدین کے لیے ان کے والد کی مانند تھے۔ مہاجر مجاہدین کی آپؒ بہت قدر اور ان سے بہت محبت کیا کرتے تھے۔ آپؒ نے مہاجر مجاہدین کے ساتھ محبت کا پورا حق ادا کیا۔
ناچیز راقم الحروف بھی مہاجر ہے اور اس محبت کا گواہ ہے۔ آپؒ نے اپنا شخصی اسلحہ اور دوسری شخصی چیزیں مہاجر مجاہدین کے لیے وقف کر رکھی تھیں۔
آپؒ اپنے علاقے میں مقبول ترین شخصیت تھے۔ جو لوگ تحریک کے خلاف بھی تھے تو آپؒ کی خوش اخلاقی، درویشی اور بزرگی سے وہ سب آپؒ سے عقیدت و محبت کا معاملہ کرتے تھے۔
آپؒ اپنے علاقے کے قاضی بھی تھے۔ بہت سے مظلوم لوگوں کو ان کا حق دلوایا۔ شہادت کے بعد آپؒ کے غم میں بہت سے سفید ریش بزرگوں نے آنسو بہائے۔
آپؒ آخری دنوں میں بہت شہادت مانگا کرتے تھے۔
شہادت سے پہلے آپؒ نے اپنا سارا معاملہ صاف کیا، بیت المال کی رقم ساتھی کے سپرد کی، اپنے شخصی اسلحے سے دوسرے مجاہدین کو اسلحہ دیا اور فرمایا:
" میرا پتہ نہیں کب شہید ہو جاؤں، چلو یہ کسی مجاہد کے کام آجائے گا۔ "
آپؒ اپنے عیال سے دور تھے۔ بالآخر وہ وقت آ ہی گیا جس کے لیے گھر کو خیر آباد کہا تھا۔ آپؒ انیس سال اسلام کی خدمت کر کے 15 اپریل 2026 کو درابن کے علاقے کوٹ لالو میں اپنے تین ساتھیوں کے ہمراہ شہادت سے ہم آغوش ہوئے۔
اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔
نحسبہ کذا لک واللہ حسیبہ



ڈرافٹ فار پاکستانی پرائم منسٹر

مولانا خالد قریشی

حال ہی میں چونکہ ہمارے ایک پڑوسی ملک کی دنیائے کفر کے دو آقاؤں کے ساتھ جنگ ہے اور اس سلسلے میں فریقین کی جانب سے اسلام آباد کا ایک مذاکراتی دورہ بھی کیا گیا، تو میڈیا پر کوئی اور خبر کیسے چل سکتی ہے، سوائے اس جنگ کے؟۔ لہذا ہم بھی پاکستان اور اس پر مسلط طبقے اور اس جنگ سے جڑے ایک پہلو پر کچھ لکھ دیئے دیتے ہیں، جس کا عنوان "ڈرافٹ فار پاکستانی پرائم منسٹر" سے بہتر ہو ہی نہیں سکتا۔

جیسا کہ تاریخ نے پاکستانی فوج کیلئے صرف یہی ثابت کیا ہے کہ امریکہ کے سامنے اس کی حیثیت ایک غلام، نوکر، ملازم یا ادبی الفاظ میں کہیں تو وفادار کے سوا کچھ نہیں ہے۔ کم از کم جب سے ہم نے ہوش سنبھالا ہے اور پرویز مشرف کے بعد کے آرمی چیفس کو دیکھا ہے تو یہی دیکھنے کو ملا ہے کہ اگر امریکہ چاہتا ہے کہ پاکستانی فوج جنگ میں کود ے تو جنگ میں کود ے گی اور اگر چاہے کہ امن سے رہے تو امن سے رہے گی، اس فوج نے گویا پاکستان کو مغرب کی مرضی سے چلنے والی کالونی بنا رکھا ہے۔ نائن الیون کے بعد ایک ٹیلیفون کال پر اڈے فراہم کرنا، افغانستان پر حملوں کیلئے زمینہ سازی کرنا، افغان سفیر و دیگر حکام کو گرفتار کرکے امریکہ کے حوالے کرنا اور پھر پاکستان کی حدود میں قبائلی علاقوں میں امارت اسلامیہ افغانستان کے مجاہدین کیخلاف آپریشنز اور ڈرون حملے کرنا۔۔۔ (جس کے دفاع میں تحریک طالبان پاکستان وجود میں آئی اور آج تک اسی دفاع میں برسرپیکار ہے) اور اب 2026ء میں امریکی صدر کی خوشنودی کیلئے بگرام ہوائی اڈے کو نشانہ بنانا، یہ سب ہمیں یہی دکھلاتا ہے کہ یہاں وہی ہوتا تھا، ہوتا ہے اور ہوتا رہے گا، جس سے امریکہ خوش ہوگا۔

اب حال ہی میں جب امریکہ کو لگا کہ ایران کے ساتھ بات چیت ہونی چاہیے تو اس کا ٹاسک بھی اسی وفادار کو دیا گیا اور ٹویٹ پہ ٹویٹ ہوتے رہے کہ جنگ بندی ہونی چاہیئے۔ باہر کی دنیا تو کیا خود پاکستانی حیران تھے کہ یہ ہماری حکومت کو کیا ہوگیا ہے؟ مگر جلد ہی "ڈرافٹ فار پاکستانی پرائم منسٹر" نے پورے معاملے کا ڈراپ سین کردیا اور اس سے دنیا نے یہی معلوم کیا کہ کٹھ پتلی وزیراعظم کی کاوشوں کے پیچھے کسی اور کا ہاتھ تھا۔ یہاں قریبی ممالک میں ایران کے خراب تعلقات اور بعض ممالک کے حوالے سے امریکی عدم رضائیت نے حالات یوں بنائے کہ یہ مذاکرات پاکستان میں ہوں، جس کیلئے پاکستان پر مسلط طبقے کا خوب استعمال کیا گیا۔

پاکستانی مبصرین، سوشل میڈیا صارفین اور عام شہری اس بات پر بھی حیران تھے کہ ابھی مذاکرات شروع ہوئے ہی نہیں ہیں اور فوجی حامی میڈیا پر کامیابی کامیابی کے نعرے لگائے اور لگوائے جارہے ہیں۔ پھر جب مذاکرات بغیر کسی نتیجے کے ختم ہوئے بھی تو یہی سلسلہ جاری رہا اور خود کٹھ پتلی وزیراعظم اپنے منہ میاں مٹھو بن رہے تھے۔ یعنی امریکی حکام کا یہاں آنا، ان کے ساتھ بات چیت کرنا اور خود کو ان کے قریب پانا ہی اتنی بڑی سعادت بن گئی کہ ایران جلتا رہے، جنگ جاری رہے مگر

ہماری جو موجیں لگنی تھیں لگ گئیں۔

اپنا تو ان کا یہ حال ہے کہ مالی اور سیکیورٹی مسائل کے باعث پاکستان سپر لیگ کا شیڈول تبدیل کر کے چھ شہروں سے دو تک لا کر بند دروازوں کے پیچھے کروانا پڑا، پارلیمنٹ سے لیکر اسکولز تک تمام اداروں کی آمد و رفت معطل رہی۔ افغانستان کے ساتھ جاری جنگ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی، بلکہ خود چین میں ایک فریق کے طور پر موجود ہے، مگر چل پڑے ایران اور امریکہ کی صلح کروانے۔

اہلیان پاکستان کی پاکستان کے ساتھ محبت دیدنی ہے مگر انہیں جان لینا چاہیے، جیسا کہ ایک بڑی تعداد یہ جان بھی چکی ہے، کہ جب تک یہ نظام حاکم ہے، یہ فوج اور سیاسی خاندان حاکم ہیں، تب تک ان سے بہتر کی توقع رکھنا ایک دھوکہ ہے۔ ان کی حیثیت یہی ہے کہ امریکی نائب صدر کے سامنے فوجی وردی میں جانے سے کتراتے ہیں اور بس۔ اگر آپ کو صحیح نظام چاہیئے، وقار اور حقیقی عزت چاہیئے تو اس نظام کو تبدیل کرنا ہوگا۔



حج ایک عاشقانہ سفر

خورشید عالم داؤد قاسمی

از: ماہنامہ دارالعلوم دیوبند

حج کی فرضیت

حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک ہے جن پر اسلام کی بنیاد ہے۔ حج کی فرضیت قرآن کریم، حدیث شریف اور اجماعِ امت سے ایسے ہی ثابت ہے، جیسا کہ نماز، روزہ اور زکاۃ کی فرضیت ثابت ہے؛ اس لیے جو شخص حج کی فرضیت کا انکار کرے، وہ کافر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(”وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ)

ترجمہ: اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ اس مکان کا حج کرنا ہے، یعنی اس شخص کے جو کہ طاقت رکھے وہاں تک کی سبیل کی اور جو شخص منکر ہو؛ تو اللہ تعالیٰ تمام جہاں والوں سے غنی ہیں“۔ یہ آیت کریمہ حج کی فرضیت کے حوالے سے نص قطعی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پانچوں ارکان کو ایک حدیث شریف میں بیان فرمایا ہے۔ ”بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُولُ اللَّهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ“ (بخاری شریف، حدیث نمبر: ۸)

ترجمہ: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکاۃ دینا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا“۔

ایک عاشقانہ سفر

انسانی طبیعت یہ تقاضہ کرتی ہے کہ انسان اپنے وطن، اہل و عیال، دوست و رشتہ دار اور مال و دولت سے انسیت و محبت رکھے اور ان کے قریب رہے۔ جب آدمی حج کے لیے جاتا ہے؛ تو اسے اپنے وطن اور بیوی و بچے اور رشتے دار و اقارب کو چھوڑ کر اور مال و دولت خرچ کر کے جانا پڑتا ہے۔ یہ سب اس لیے کرنا پڑتا ہے کہ حج کی ادائیگی شریعت کا حکم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت نے حج کے حوالے سے بہت ہی رغبت دلائی ہے، انسان کو کعبہ مشرفہ کے حج و زیارت پر ابھارا، مہبط وحی و رسالت کے دیدار کا شوق بھی دلایا ہے اور سب سے بڑھ کر شریعت نے حج کا اتنا اجر و ثواب متعین فرمایا ہے کہ سفر حج ایک عاشقانہ سفر بن جاتا ہے۔ ذیل کے سطور میں، حج کا اجر و ثواب احادیث شریفہ کی روشنی میں، ملاحظہ فرمائے!

حج انتہائی نیک عمل ہے

حضرت ابو ہریرہ –رضی اللہ تعالیٰ عنہ– بیان کرتے ہیں: ”سُئِلَ النَّبِيُّ – صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ – أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ”إِيمَانٌ بِاللهِ وَرَسُولِهِ“ قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: ”جِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللهِ“ قِيلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: حَجٌّ مَبْرُورٌ“. (بخاری شریف، حدیث نمبر: ۱۵۱۹) ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سے اعمال اچھے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا“ پوچھا گیا پھر کون؟ فرمایا: ”اللہ کے راستے میں جہاد کرنا“۔ پوچھا گیا پھر کون؟ ارشاد فرمایا: ”حج مبرور“۔

رسول پر ایمان لانا"۔ پوچھا گیا پھر کون؟ فرمایا: "اللہ کے راستے میں جہاد کرنا"۔ پوچھا گیا پھر کون؟ ارشاد فرمایا: "حج مبرور"۔

حج مبرور کیا ہے؟

وہ حج جس کے دوران کوئی گناہ کا ارتکاب نہیں ہوا ہو۔
وہ حج جو اللہ کے یہاں مقبول ہو۔
وہ حج جس میں کوئی ریا اور شہرت مقصود نہ ہو اور جس میں کوئی فسق و فجور نہ ہو۔
وہ حج جس سے لوٹنے کے بعد گناہ کی تکرار نہ ہو اور نیکی کا رجحان بڑھ جائے۔
وہ حج جس کے بعد آدمی دنیا سے بے رغبت ہو جائے اور آخرت کے سلسلہ میں دلچسپی دکھائے۔

حج مبرور کی فضیلت

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ"
(بخاری شریف، حدیث: ۱۷۷۳، مسلم شریف، حدیث (۱۳۴۹)-۴۳۷)
ترجمہ: "ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک ان (گناہوں) کا کفارہ ہے، جو ان دونوں کے درمیان ہوئے ہوں، اور حج مبرور کا بدلہ صرف جنت ہے"۔

حج پچھلے سارے گناہوں کو مٹا دیتا ہے

ابن شماسہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، جب کہ وہ قریب المرگ تھے۔ وہ کافی دیر تک روئے، پھر انھوں نے اپنا چہرہ دیوار کی طرف کرلیا۔ اس پر ان کے صاحبزادے نے چند سوالات کیے۔ پھر انھوں نے (اپنے اسلام قبول کرنے کی کہانی سناتے ہوئے) فرمایا: جب اللہ نے میرے قلب کو نور ایمان سے منور کرنا چاہا؛ تو میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا داہنا دست مبارک پھیلائیں؛ تاکہ میں بیعت کروں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیلایا۔ پھر میں نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمرو! تجھے کیا ہوا؟ میں نے کہا: میری ایک شرط ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری کیا شرط ہے؟ میں نے کہا: میری مغفرت کردی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ الإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ؟ وَأَنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا؟ وَأَنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ؟ (مسلم شریف، حدیث: ۱۲۱- ۱۹۲)
ترجمہ: "کیا تمہیں نہیں معلوم کہ اسلام (قبول کرنا) پہلے (کے تمام گناہوں) کو مٹا دیتا ہے؟ ہجرت گزشتہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور حج پہلے (کے کیے ہوئے گناہوں) کو مٹا دیتا ہے"۔

ایک حدیث میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ حَجَّ لِلَّهِ فَلَمْ يَرْفُثْ، وَلَمْ

يَغْسُـــقْ، رَجَـعَ كَيَـــوْمِ وَلَـدَتْهُ أُمُّــهُ“
(بخاری شریف، حدیث نمبر:۱۵۲۱)
ترجمہ: ”جس شخص نے اللہ کے لیے حج کیا اور اس نے (اس دوران) فحش کلامی یا جماع اور گناہ نہیں کیا؛ تو وہ (حج کے بعد گناہوں سے پاک ہو کر اپنے گھر اس طرح) لوٹا، جیسا کہ اس کی ماں نے اسے آج ہی جنا ہو“۔

”رفث“ کا معنی جماع، ہم بستری اور جو کچھ بھی شوہر و بیوی کے درمیان حالت جماع میں ہوتا ہے، جیسے بوس وکنار وغیرہ کے ہیں۔ ابو عبیدہ نے فرمایا: ”رفث“ کا مطلب ”فحش کلامی“ ہے۔ پھر کنایۃ جماع اور متعلقات جماع کے معنی میں استعمال ہونے لگا۔ (الموسوعہ الفقہیہ الکویتیہ ۲۲/۲۷۵)

مسئلہ: حالت احرام میں جماع کرنا فقہاء کرام کے نزدیک بالاتفاق حرام ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: ”فَمَـنْ فَـرَضَ فِيهِـنَّ الْحَـجَّ فَلَا رَفَـثَ وَلَا فُسُـوقَ وَلَا جِـدَالَ فِي الْحَـجِّ“.
(سورہ بقرہ، آیت:۱۹۷)
ترجمہ: ”سو جو شخص ان میں حج مقرر کرے، تو پھر نہ کوئی فحش بات ہے اور نہ کوئی بے حکمی ہے اور نہ کسی قسم کا نزاع زیبا ہے“۔

مسئلہ: اگر کسی نے حالت احرام میں عمداً (جان بوجھ کر) جماع کیا ہو؛ تو اس کا حج فاسد ہو جائے گا اور قضاء و کفارہ لازم ہوگا۔ اگر کسی نے حالت نسیان (بھول) میں جماع کیا ہو؛ تو حنفیہ، مالکیہ اور حنابلہ کے نزدیک اس صورت میں بھی حج فاسد ہو جائے گا اور قضاء و کفارہ لازم ہوگا؛ لیکن شافعیہ کے نزدیک حج فاسد نہیں ہوگا؛ بل کہ صرف کفارہ لازم ہوگا۔ (الموسوعہ الفقہیہ الکویتیہ: ۲۲/۲۷۶-۲۷۷)

”فسق“ سے مراد معاصی و گناہ ہے۔
كَيَـوْمِ وَلَدَتْـهُ أُمُّـهُ کی شرح کرتے ہوئے علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”کسی گناہ کے بغیر، اس کا ظاہری مطلب صغائر و کبائر (چھوٹے اور بڑے): سارے گناہوں کا معاف کیا جانا ہے“۔ (فتح الباری ۳/۳۸۲-۳۸۳)

بوڑھے، کمزور اور عورت کا جہاد

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جِهَـادُ الْكَـبِيرِ وَالضَّـعِيفِ وَالْمَرْأَةِ الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ
(السنن الکبری للنسائی، حدیث: ۳۵۹۲، مسند احمد، حدیث: ۹۴۵۹، السنن الکبری للبیہقی، حدیث: ۸۷۵۹) ترجمہ: ”بڑی عمر والے، کمزور شخص اور عورت کا جہاد: حج اور عمرہ ہے“۔
ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: قُلْـتُ: يَـا رَسُـولَ اللَّهِ! أَلَا نَغْـزُو وَنُجَاهِـدُ مَعَكُـمْ؟ فَقَـالَ: لَكِـنَّ أَحْسَـنَ الْجِهَـادِ وَأَجْمَلَـهُ الْحَـجُّ، حَـجٌّ مَبْرُورٌ. فَقَالَـتْ عَائِشَـةُ: فَلَا أَدَعُ الْحَـجَّ بَعْـدَ إِذْ سَـمِعْتُ هَـذَا مِـنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
(بخاری شریف، حدیث:۱۸۶۱)

ترجمہ: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جہاد اور غزوہ میں شریک نہ ہوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”لیکن سب سے بہتر اور اچھا جہاد حج: حج مبرور ہے“۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ”جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے؛ تو اس کے بعد سے میں حج نہیں چھوڑتی ہوں“۔

حج افضل جہاد ہے

ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا نقل کرتی ہیں کہ انھوں نے کہا: ”يَا رَسُولَ اللّٰهِ! نَرَى الْجِهَادَ أَفْضَلَ الْعَمَلِ، أَفَلَا نُجَاهِدُ؟ قَالَ: لَا، لَكِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ حَجٌّ مَبْرُورٌ“

(بخاری شریف، حدیث: ۱۵۲۰، السنن الکبری للبیہقی، حدیث: ۱۷۸۰۵)

ترجمہ: اے اللہ کے رسول! ہم جہاد کو افضل العمل سمجھتے ہیں، تو کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”نہیں، لیکن بہترین جہاد حج مبرور ہے“۔

فقر اور گناہ کو مٹانے والے اعمال

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: أَدِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ (المعجم الاوسط، حدیث: ۳۸۱۴)

ترجمہ: ”حج اور عمرہ پر دوام برتو؛ کیوں کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو ختم کرتے ہیں، جیسا کہ دھونکنی لوہا سے زنگ کو دور کر دیتی ہے“۔

ایک دوسری حدیث ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ، وَلَيْسَ لِلْحَجَّةِ الْمَبْرُورَةِ ثَوَابٌ إِلَّا الْجَنَّةُ“

(ترمذی شریف، حدیث نمبر: ۸۱۰)

ترجمہ: ”حج اور عمرہ ایک ساتھ کیا کرو؛ کیوں کہ یہ دونوں فقر اور گناہوں کو مٹاتے ہیں جیسا کہ بھٹی لوہا، سونا اور چاندی سے زنگ ختم کر دیتی ہے اور حج مبرور کا ثواب جنت ہی ہے“۔

برائے حج خرچ کرنے کی فضیلت

ابو زہیر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ“

(مسند احمد، حدیث: ۲۳۰۰۰، شعب الایمان، حدیث: ۳۸۲۹)

ترجمہ: ”حج میں خرچ کرنا اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کی طرح، (جس کا ثواب) سات سو گنا تک ہے“۔

حاجیوں کی دعائیں

ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: "الْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰه تَعَالَى يعْطِيهِمْ مَسْأَلَتَهِمْ، وَيسْتَجِيبُ دُعَاءهِمْ، وَيقْبَلُ شَفَاعَتَهِمْ، وَيضَاعِفُ لَهِمْ أَلْفَ أَلْفَ ضِعْفٍ". (اخبار مکۃ للفاکہی، حدیث: ۹۰۲)

ترجمہ: "حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی مانگ ان کو عطا فرماتے ہیں، ان کی دعاؤں کو قبول کرتے ہیں، ان کی شفارش قبول کرتے ہیں اور ان کے لیے ہزار ہزار گنا تک ثواب بڑھایا جاتا ہے"۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ وَفْدُ اللّٰهِ، دَعَاهُمْ فَأَجَابُوهُ، وَسَأَلُوهُ فَأَعْطَاهُمْ

(ابن ماجہ، حدیث: ۲۸۹۳)

ترجمہ: اللہ کے راستے کا مجاہد اور حج و عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں۔ اللہ نے انھیں بلایا؛ لہٰذا انھوں نے اس پر لبیک کہا اور انھوں نے اللہ تعالیٰ سے مانگا ہے؛ تو اللہ نے ان کو نوازا ہے"۔

حج کرنے میں جلدی کیجیے

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تَعَجَّلُوا إِلَى الْحَجِّ – يَعْنِي: الْفَرِيضَةَ – فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا يَعْرِضُ لَهُ

(مسند احمد حدیث: ۲۸۶۷)

ترجمہ: "حج یعنی فرض حج میں جلدی کرو؛ کیوں کہ تم میں کوئی یہ نہیں جانتا کہ اسے کیا عذر پیش آنے والا ہے"۔

حج نہ کرنے پر وعید

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مَنْ مَلَكَ زَادًا وَرَاحِلَةً تُبَلِّغُهُ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ، وَلَمْ يَحُجَّ، فَلَا عَلَيْهِ أَنْ يَمُوتَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا وَذَلِكَ أَنَّ اللّٰه يَقُولُ فِي كِتَابِهِ "وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا"

(آل عمران: ۹۷) (ترمذی شریف، حدیث نمبر: ۸۱۲)

ترجمہ: "جو شخص اتنے توشہ اور سواری کا مالک ہو جائے، جو اسے بیت اللہ تک پہنچا دے، اس کے باوجود وہ حج نہ کرے؛ تو اس کے لیے کوئی ذمے داری نہیں ہے کہ وہ یہودی ہونے کی حالت میں مرے یا نصرانی، اور یہ اس وجہ سے کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں فرماتا ہے: "اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا، اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہو اس کی طرف راہ چلنے کی"۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ رِجَالًا إِلَى هَذِهِ الْأَمْصَارِ، فَيَنْظُرُوا كُلَّ مَنْ كَانَ لَهُ جِدَةٌ فَلَمْ يَحُجَّ، فَيَضْرِبُوا عَلَيْهِمُ الْجِزْيَةَ،

مَا هُمْ بِمُسْلِمِينَ، مَا هُمْ بِمُسْلِمِينَ

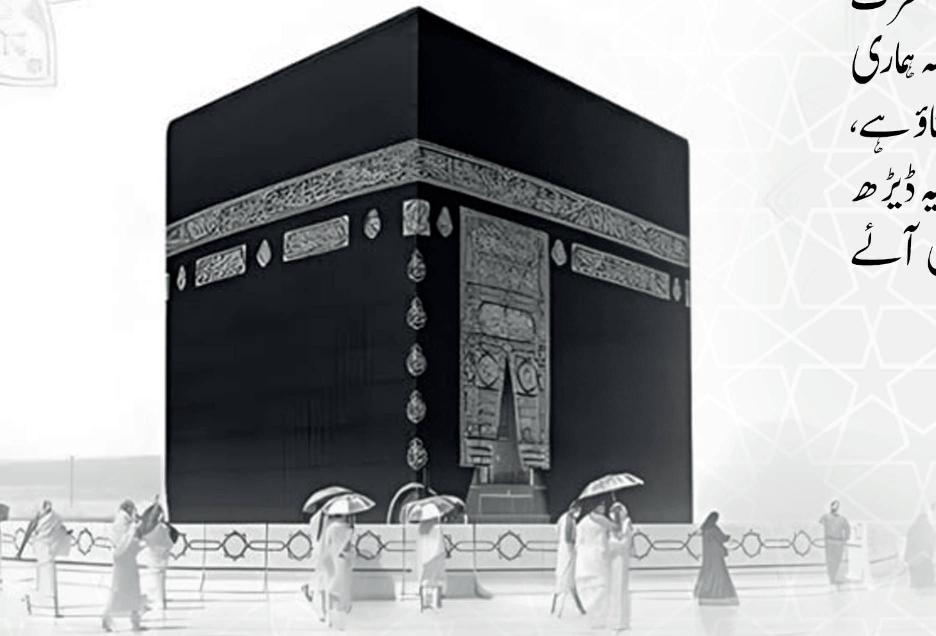
(السنة لابی بکر بن الخلال ۵/۴۴)

ترجمہ: ”میں نے ارادہ کیا کہ کچھ لوگوں کو ان شہروں میں بھیجوں، پھر وہ ان لوگوں کی تحقیق کریں کہ جنھوں نے استطاعت کے باوجود حج نہیں کیا، پھر وہ ان لوگوں پر ٹیکس لاگو کریں؛ (کیوں کہ) وہ مسلمان نہیں ہیں، وہ مسلمان نہیں ہیں“۔

حرف آخر

حج کے اجر و ثواب جو احادیث مبارکہ کی روشنی میں لکھے گئے ہیں، وہ کسی بھی مسلمان کو حج و عمرہ کا شوق دلانے کے لیے کافی ہیں۔ جن مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا ہے، ان کو چاہیے کہ خود کو حج و عمرہ کے عظیم ثواب سے محروم نہ کریں؛ کیوں کہ ہم ہمہ دم نیکیوں کے حصول اور گناہوں و سیئات سے مغفرت کے سخت محتاج ہیں۔ یہ بھی ہم جانتے ہیں کہ ہماری زندگی کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہے۔ یہ کاغذ کی ایک ناؤ ہے، جہاں تک پہنچ جائے غنیمت ہے۔ آپ کی یہ ڈیڑھ دن کی زندگی چلی گئی؛ تو پھر کبھی واپس نہیں آئے گی۔ پھر حج کرنے میں کیوں تاخیر!





غزہ کے بہادر اور اقصی کے قیدی

جلال الدین

وہ جو کہتے تھے کہ دشمن طاقتور ہے، ہم نہیں لڑ سکتے۔۔وہ بنی اسرائیل وادی تیہ میں دھکے کھاتے رہے۔
مگر جنہوں نے کہا:
آقا اشارہ تو فرمائیں ہم برک الغماد کو روند ڈالیں گے۔
وہ بدری بن گئے۔فاتح عالم بن گئے۔
اسی طرح اھل غزہ نے بھی یہ نہیں کہا کہ ہمارے مقابلے میں پورا عالم کفر اور اسکا سرغنہ طاقتور اسرائیل ہے بلکہ موت پر بیعت کی اور دشمن کو للکار کر میدان سجالیا
اس جھمیلے میں نہیں پڑے کہ دشمن طاقتور ہے یا برابر کا ناں ہی اس وسوسے کا شکار ہوئے کہ کوئی مصلحت اختیار کر لیں
کوئی پر امن جدوجہد کا راستہ اختیار کر لیں
مظاہروں احتجاج اور زندہ باد مردہ باد کے نعروں سے دشمن کو شکست کی سبیل نکال لیں،
نہیں بلکہ اقصی کی حفاظت جہاد عسقلان کی فضیلت اور اپنی استعداد کے مطابق ممکنہ تیاری کے بعد میدان میں کود کر معرکہ برپا کر دیا کیونکہ مجاہد یہ بات جانتا ہے کہ وہ تو ہر دو صورتوں میں کامیاب ہے کہ اگر فتح ملے تب بھی کامیابی اور اگر شہادت مل جائے تو بھی سونے پر سوہاگہ۔۔
لیکن یہاں ایک بات یاد رکھنے کی ہے کہ منکر جہاد ایک مخصوص طبقہ ہر معرکے کے درمیان ایک طرف مجاہدین کی کردار کشی کرتا ہے تو دوسری طرف کفار کے مظالم کا سبب مجاہدین کی کارروائیوں کو قرار دیتا ہے۔باوجود اس کے کہ ساری دنیا جانتی کہ حقیقت اس کے برخلاف ہے، کیونکہ جن علاقوں میں مجاہدین کی جوابی کارروائیاں نہیں ہوتیں وہاں کفر کس قدر بدمعاش بن جاتا اور ظلم ڈھاتا ہے۔۔
غزہ کی حالت تو ستر سال سے اس قدر بھیانک تھی کہ اہل غزہ و فلسطین کبھی نہتے اور کبھی پتھروں سے، کبھی غلیل سے اور کبھی چھری چاقو سے دفاع کرنے پر مجبور رہے۔
بات یہ ہے کہ مجاہدین کی کردار کشی کرنے والوں اور جھوٹا پروپیگنڈا کرنے والوں کی غیرت مر چکی اور حقیقت سے آنکھیں چرانا ان کا مشغلہ ہے۔
ورنہ اگر "عمر بن الخطاب "غزہ کو دیکھتے
تو صیہونیوں کو زمین کے چہرے سے مٹا دیتے
اور اگر * "عمرو بن العاص" * اسے دیکھتے
تو ایسا لشکر بھیجتے جس کا آغاز فلسطین میں ہوتا اور اختتام مصر میں ہوتا، اور اگر * "خالد بن الولید" * اسے دیکھتے
تو اسی تلواریں توڑ دیتے مگر ان کا دل ٹھنڈا نہ ہوتا،
اور اگر * "صلاح الدین ایوبی" * اسے دیکھتے
تو لڑائی سے پہلے ہی ان کی قبریں کھود دیتے،
اگر 17 سالہ سپاہ سالار * "محمد بن قاسم" * کسی فلسطینی بہن کی چیخ سن لیتے تو زمین کی قلابیں کھینچ کر مہینوں کا سفر دنوں میں طے کر کے مدد کو پہنچ جاتے * مگر اس وقت اس امت کے ضمیر پر فاتحہ پڑھ لو!
کیونکہ ہم پر ایسے حکمرانوں کو مسلط کیا گیا ہے جو کفار کی غلامی میں غلاموں سے بڑھ کر ہیں وفاداری میں کلب اور تابع داری میں حمار سے زیادہ تابعدار اور وفادار ہیں۔
ہمیں ایسے لوگوں کے ذریعے ذلیل کیا گیا ہے
جن میں نہ جاہلیت والی غیرت ہے اور نہ اسلام والی

مروّت!
فلسطین کااس وقت کادوسرااھم موضوع
قیدیوں کو پھانسی کی سزا کابل پاس ہوناہے جب سے اس دل دہلا دینے والی خبر سنی دل شدید پریشان اور عجیب کیفیت میں مبتلاہے۔
موسی علیہ السلام پہ ایمان لانے والے جادو گروں اور فرعون کاواقعہ یاد آرہاہے۔۔
جب فرعون نے کہا:
لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ أَجْمَعِينَ 0
میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں الٹے سیدھے کٹوادوں گاپھر تم سب کو سولی پر چڑھادوں گا
ایمان لانے والوں نے جوابا کہا
فَاقْضِ مَا أَنتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هَٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
یہ جواب جادو گروں نے فرعون کو دیا تھا۔
توجو فیصلہ کرناچاہتاہے کرلے
توبس اسی دنیا کی زندگی کافیصلہ کرسکتاہے۔۔
یعنی انہوں نے بڑی جرأت سے کہاکہ تمہاری طاقت صرف دنیا تک محدود ہے جو چاہے کرلو کیوں کہ تمہارا سارازور یہیں ختم ہونے والاہے
آخرت میں ہمارا معاملہ ہمارے رب کے ساتھ ہے۔۔۔
ان شاءاللہ
ان کامعاملہ بھی اللہ کے ساتھ ہوگا
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا ۚ بَلْ أَحْيَاءٌ عِندَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ
اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے ہیں انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے۔۔۔
بے شمار خوشخبریاں اللہ کی راہ میں جان دینے والوں کے لئے ہیں ان میں سب سے بڑی چیز اللہ کی رضاجو ان بندوں کو حاصل ہوگی۔۔یہ سب اللہ کی طرف سے عطاکئے گئے انعامات ہیں جو شہداء کے لئے ہونگے
بے شک اللہ بندوں پر مہربان ہیں۔۔
اللہ قدردان ہیں
اپنے بندوں پہ ہونے والے ظلم کا ضرور بدلہ لینگے۔۔۔۔۔
اے اقصی کے خاطر قید ہونے والو مقدس مقامات کی بازیابی، کلمے کی سربلندی کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے مجاہد وافضل ترین انسانو!
اللہ تمھیں ثابت قدمی عطافرمائے
اور رب کے جووعدے قرآن کریم میں کئے گئے اس کا مصداق بنائے آمین ثم آمین
اس بل سے افغانستان میں اشرف غنی کا مجاہدین کو پھانسیاں دینے کی دھمکیاں دینایاد آگیا، جب اس نے بہت غرور وتکبر سے مجاہدین کو پھانسی دینے کااعلان کیا تھا، لیکن چونکہ افغانستان میں جہاد کا الاو روشن تھا، سربکف مجاہدین کفری اتحاد کے خلاف بھرپور انداز میں برسرپیکار تھے، توان کی ایک دھمکی نے اشرف غنی کو افغانستان سے فرار تک اس شوق کو پورا کرنے سے روکے رکھا، بالآخر جہاد کی برکت سے پھانسی کی لسٹوں

میں موجود مجاھدین آزاد ہوئے اورآج بھی زندہ اوراسلامی نظام کی تقویت میں اپنا حصہ شامل کررہے جبکہ پھانسی دینے کا فرعونی اعلان کرنے والا اشرف غنی افغانستان سے فرار ہوچکا۔اس میں ساری دنیا کے مسلمانوں کے لیے بہت بڑا سبق ہے کہ صرف آنسو بہانے سے کچھ ہونے والا نہیں ہے امارت اسلامیہ افغانستان ہمارے سامنے ایک بہت بڑی مثال ہے، افغانستان کی طرح آپ بھی اپنے علاقے کے مجاھدین کو مضبوط کریں ان کے پشتیبان بنیں ان کے دست و بازو بنیں تاکہ مظلوموں پرظلم کے راستے روکے جاسکیں، کسی ظالم کو مظلوم مسلمانوں کو نہ جعلی مقابلوں میں مارنے کی ہمت اور ناں ہی جیلوں میں خاموشی سے پھانسیاں دینے کاخیال آئے۔

اللہ رب العزت غزہ و پاکستان سمیت تمام دنیا کے مجاھدین کاحامی وناصرہو





پاکستان امریکہ تعلقات تاریخ کے آئینے میں

اریب اطہر

پاکستان آج جن معاشی حالات سے گزر رہا اس میں پاکستان کے بڑھتے قرضوں اور ان پر دیئے جانے والے سود کی بازگشت بار بار سنائی دیتی ہے۔ ایک عرصہ تو قوم کو یہی بتایا بلکہ رٹایا گیا کہ چونکہ سویلین قیادت، سیاستدان اور بیورو کریسی چور ہے، کرپٹ ہے اس لیے ایسا ہے۔ اس میں شک نہیں ہے کہ جرنیلوں نے جنہیں اس قوم پر باری باری مسلط کیا ہے اور ری سائیکل کر کے مسلط کیا وہ کرپٹ تھے ۔ جرنیلوں کو ضرورت بھی ایسے افراد اور رہنماؤں کی رہی جو کرپشن کریں، اور اسی کرپشن کی وجہ سے وہ جرنیلوں کے احتساب سے باز رہیں، جرنیلوں کے فیصلوں پر کسی قسم کی روک ٹوک نہ لگائیں اور اس پالیسی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے مسائل کی ذمہ داری بھی خود اٹھائیں اور عوام کی گالیاں سہیں۔ لیکن ایک بنیادی حقیقت جو تاریخ کی کتب میں موجود تو رہی لیکن نظر انداز ہوئی وہ یہ ہے کہ جس وقت پاکستان بنا اس وقت اگرچہ عوام کی معاشی حالت ٹھیک نہیں تھی، لاتعداد مسائل تھے لیکن اس وقت بھی ان مسائل کی درستگی کے نام پر قرضوں کے حصول کی ابتدا نہیں کی گئی تھی بلکہ قرضوں کی ابتدا کا بنیادی سبب یہی تھا کہ اتنی بڑی فوج کے اخراجات کو کیسے پورا کیا جائے یعنی اس فوج کو سنبھالا کیسے جائے؟ صاف لفظوں میں اس وقت فوج کے اخراجات پورے کرنے کی فکر سب فکروں پر غالب تھی۔

قیوم نظامی لکھتے ہیں::

”قیام پاکستان کے وقت مالی وسائل کی سخت کمی تھی ڈھاکہ میں جی ایچ کیو ہائی کورٹ کی بلڈنگ میں قائم کرنا پڑا راولپنڈی میں جی ایچ کیو مالی مشکلات کا شکار تھا فوج کے اخراجات کے لیے 35 سے 50 ملین روپے ماہانہ کی ضرورت تھی۔ مالی حالات اس قدر دگرگوں تھے کہ پاکستان کے وزیر خزانہ چوہدری محمد علی نے گورنر جنرل پاکستان قائد اعظم کی کارری کنڈیشن کرانے کے لیے فنڈز مہیا کرنے سے انکار کردیا تھا کیونکہ خزانہ خالی تھا۔“

(1جرنیل اور سیاست دان تاریخ کی عدالت میں ص 33)

برائن کلوگلے اپنی کتاب ” A history of Pakistan Army“ میں لکھتا ہے:

”پاکستان کے پاس فوج کے لیے مناسب وسائل نہیں تھے، اکتوبر میں پاکستان نے امریکہ سے دو بلین ڈالر قرضے کی درخواست کی۔ ابتدا میں امریکہ نے پاکستان کے غیر یقینی مستقبل کی بنا پر قرضہ دینے سے گریز کیا۔ کشمیر پر پاکستانی فوج کی ناکامی کے بعد پاکستان کی سیکورٹی کا مسئلہ اس قدر اہمیت اختیار کر گیا کہ ابتدائی سالوں میں پاکستان کو اپنے بجٹ کا ستر فیصد دفاع پر خرچ کرنا پڑا۔“

کشمیر کے نام پر فوج کے لیے بھاری بجٹ مختص کرنے کی جو ابتدا کی گئی وہ دہائیوں تک قوم اپنا پیٹ کاٹ کر برداشت کرتی رہی تاوقتیکہ پاکستانی جرنیلوں نے کشمیر سے دستبرداری کا رسمی طور پر اعلان بھی کر ڈالا۔ لیکن سوال تو سادہ سا ہے کہ قیامِ پاکستان کے فوراً بعد کشمیر پر بھارتی قبضے کی وجہ پاکستان کے پاس وسائل کا نہ ہونا تھا یا کچھ اور؟ ایک وجہ تو یہ بتائی جاتی ہے کہ اس وقت کے کمانڈر ان چیف جنرل گریسی نے جناح کے احکامات ماننے سے انکار کر دیا تھا۔

قیوم نظامی لکھتے ہیں:

”جنرل شیر خان کی ہدایت پر قدرت اللہ شہاب نے 1947_48 کی کشمیر جنگ کے بارے میں تحقیقات کیں تو یہ راز فاش ہوا کہ کشمیر کی جنگ کے دوران میجر جنرل یحیٰی خان اور لیفٹیننٹ کرنل اعظم خان محاذ سے بھاگ گئے تھے اور انہوں نے اپنی رجمنٹ کے جوانوں کو بھی اعتماد میں نہیں لیا تھا۔“

ایک جگہ وہ یہ بھی لکھتے ہیں:

”پاکستان کی فوج برطانوی انڈین فوج کی وارث ہے، اس کو روایات و رسومات ورثے میں ملی ہیں۔ پاک فوج کے رینک فارمیشن اور ٹریننگ کے اصول وہی ہیں جو برطانوی فوج کے تھے اس کے پروٹوکول اور یونیفارم کے ڈیزائن بھی وہی ہے اور اس پر برطانوی ماڈل کے بیج سجائے جاتے ہیں۔ اسلحہ کے ڈیزائن بھی روایتی ہیں۔ پاک فوج فکر، ذہن و فطرت کے لحاظ سے برطانوی فوج کی روایات کی امین ہے، اسے مزاج، فطرت اور سٹرکچر کے اعتبار سے اسلامی اور پاکستانی فوج بنانے کی سنجیدہ کوشش ہی نہیں کی گئی۔“

یہاں مصنف کی رائے سے اختلاف کرنا پڑے گا۔ سچ یہ ہے کہ فوج اپنے معاملات میں کسی بھی قسم کی مداخلت کو آہنی ہاتھوں سے نمٹتی اور کچلتی ہے۔ اگرچہ یہ مداخلت یا اصلاح کی کوشش سو فیصد جائز، قانونی اور ضابطہ اخلاق اور اصولوں کے عین مطابق ہی کیوں نہ ہو۔

الطاف گوہر اپنی کتاب ایوب خان پاکستان کا پہلا فوجی حکمران ص 144 پر لکھتے ہیں:

”سٹیٹ بنک کے گورنر عبد القادر نے اگست 1958ء میں کہا کہ افراط زر کو کنٹرول کرنے کے لیے دفاعی بجٹ اور امریکن ایڈ کم کرنا ضروری ہے۔ ایوب خان نے وزیر اعظم کو خط لکھ کر گورنر سٹیٹ بینک کے خلاف سخت الفاظ استعمال کیے اور اس کی ناپسندیدہ سرگرمیوں کو روکنے کی ہدایت کی۔“

عائشہ جلال لکھتی ہیں:

”حسین سہروردی جو مشرقی و مغربی پاکستان کے

پاپولر لیڈر تھے ان کو وزیر اعظم ان شرائط پر قبول کیا گیا تھا کہ مغرب نواز خارجہ پالیسی جاری رکھیں گے اور فوج کے امور میں مداخلت نہیں کریں گے۔" (3The state of martial rule صفحہ 253)

بھارتی جہاز گرانے کے منصوبہ ساز ، تمغہ امتیاز حاصل کرنے والے اور ائیر مارشل کے رینک تک ترقی پانے والے جواد سعید جنہوں نے ریٹائرمنٹ کے بعد ائیر چیف کی مبینہ کرپشن کے حوالے سے تنقید کی جس کے بعد ان پر غداری کے الزامات لگا کر ان کا کورٹ مارشل کر دیا گیا۔ اب وہ قید میں ہیں۔ کرنل ریٹائرڈ انعام رحیم ایک انٹرویو میں ذکر کرتے ہیں کہ این ایل سی کے ایک افسر میجر اکرم نے تیل کی یومیہ دو کروڑ کی چوری پکڑی جس میں این ایل سی اور فوج کے بڑے افسران ملوث تھے۔ ایف آئی آر کٹوائیں اور کیس کو منطقی انجام تک پہنچانا چاہتے تھے لیکن ان کو اٹھا کر لاپتہ کیا گیا، اتنا تشدد کیا گیا کہ وہ ذہنی توازن کھو بیٹھے پھر انہیں نیم مردہ حالت میں پھینک دیا گیا۔ ان کی حالت کچھ بحال ہوئی اور انہوں نے جب اس ظلم کے متعلق شکایت اعلیٰ افسران تک پہنچانے کی کوشش کی تو انہیں دوبارہ لاپتہ کر دیا گیا۔ اس ذہن اور نفسیات کی حامل فوج کی لیڈر شپ کسی قسم کی اصلاح اور درستگی کی اجازت کسی کو کیسے دے سکتی ہے؟

سابق آئی ایس آئی چیف حمید گل اپنے ایک انٹرویو میں یہ اعتراف کرتے ہیں کہ پاکستان میں آرمی چیف کی نامزدگی کہیں اور سے ہوتی ہے، ہمیں آزادی برائے نام ہی ملی ہے۔ یہ صورتحال قیام پاکستان سے ہی چلی آ رہی ہے۔ ایوب خان کو مہاجرین کی آبادکاری کے سلسلے میں سردار عبد الرب نشتر کی معاونت کی ذمہ داری سونپی گئی تھی ۔ انہوں نے جناح کو رپورٹ پیش کی کہ ایوب خان نے اپنی ذمہ داری پوری نہیں کی اور اس کا رویہ پیشہ ورانہ نہیں تھا۔ جناح نے ایوب کے مشرقی پاکستان ٹرانسفر کے احکام جاری کیے اور فائل پر لکھا کہ وہ ایک سال تک کسی کمانڈ پوزیشن پر کام نہیں کرے گا اور اس مدت کے دوران بیج نہیں لگائے گا۔

اسلم منہاس ڈان میں 10 نومبر 2002ء کے اپنے مضمون "Politics and the army" میں لکھتے ہیں کہ ایوب خان کو کمانڈر ان چیف بنانے کی سفارش جنرل گریسی نے اپنی مدت ملازمت ختم ہونے پر کی تھی۔

ایم ایس کوریجو اپنی کتاب "Soldiers of misfortune" میں لکھتے ہیں کہ "قائد اعظم زندہ ہوتے تو ایوب فور سٹار جنرل بننے سے پہلے ریٹائر ہو جاتے۔"

چوہدری محمد علی جو پاکستان کے پہلے وزیر اعظم رہے لکھتے ہیں :

”قومی وسائل) جن کی معاشی تعمیر نو اور ترقی کے لیے بہت ضرورت تھی (دفاع کی جانب منتقل کیے گئے جس پر نصف اور بعض اوقات قومی بجٹ سے بھی زیادہ صرف کرنا پڑا۔ عوام نے بڑی خوشی کے ساتھ ان اخراجات کو برداشت کیا۔ لیاقت علی خان نے کہا ہم ایک دن بھوکے رہ سکتے ہیں مگر ہم ایک منٹ کے لیے بھی غلام بننے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔“

صفحہ 4The emergence of Pakistan) (376

آج 78 سال گزرنے کے باوجود بھی دفاع کے نام پر بجٹ بڑھاتے رہنے کو حب الوطنی کی سند سمجھا جاتا ہے۔ اور جو فوج کے مالی احتساب کی بات کرتے ہیں یا بجٹ کم رکھنے کی بات کرتے ہیں غدار قرار پاتے ہیں۔ ایسا اس وجہ سے بھی ہے اور تھا کیونکہ یہ جرنیل بخوبی جانتے تھے کہ ان کے اقتدار کو تحفظ امریکہ و برطانیہ جیسے مالک دے سکتے ہیں ۔ امریکہ و برطانیہ قیام پاکستان کے بعد سے ہی پاکستان کی خارجہ اور معاشی پالیسی مانیٹر اور کنٹرول کرتے رہے اور اس میں فوجی حکمران براہ راست ملوث رہے۔

عائشہ جلال لکھتی ہیں :

” 19 مئی 1958ء تک سکندر مرزا اور ایوب خان نے امریکہ کو اپنی رائے سے مطلع کر دیا تھا کہ پاکستان میں صرف ڈکٹیٹر شپ کام کرے گی۔“ صفحہ 5The state of martial rule) (273

الیگزینڈر سائمن جو کراچی میں برطانوی ہائی کمشنر تھے انہوں نے ایک خط (ریفرنس DO/35/8943) لندن ارسال کیا جس میں تحریر کیا :

”سابقہ خط میں جن خدشات کا اظہار کیا تھا وہ بالکل درست تھے صدر (اسکندر مرزا) کے لیے اگر ممکن ہوا تو وہ انتخابات نہیں ہونے دیں گے۔ ان کے ذہن میں فوج کی حمایت سے انقلاب کے ذریعے ذاتی اقتدار حاصل کرنے کی خواہش ہے۔ اس نے خصوصی طور پر مجھ سے درخواست کی ہے کہ میں مسٹر میکمیلن کو اس بارے میں مطلع کروں۔ اس نے کہا ہے کہ اسے امید ہے کہ مسٹر میکمیلن اس بات کا ادراک کریں گے اور وہ جو اقدام اٹھانا چاہتے ہیں اس کی حمایت کریں گے۔“

(6روئیداد خان— The british papers صفحہ 13)

اس خط و کتابت سے یہ بات بخوبی واضح ہوتی ہے کہ ابتدا ہی سے پاکستانی جرنیل پاکستان کے حساس اور اہم معاملات میں فیصلے انہی کی مشاورت اور اجازت سے کرتے۔ اگر یہ حال ایوب و سکندر مرزا کے دور میں تھا تو آج جو صورتحال ہو گی اس

کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن جنرل ایوب کے متعلق لکھتے ہیں:

"کچھ سینئر جرنیلوں کی رائے تھی کہ ان کا کمانڈر ان چیف فوج کا اعلیٰ ترین منصب حاصل کرنے کے باوجود خواہشات کا اسیر ہے اور اکثر معاملات میں اپنا ذاتی مفاد پیش نظر رکھتا ہے۔"

(7Back to pavilion صفحہ 125)

جرنیلوں کے امریکہ سے اتنے قریبی روابط اور تعلق کے باوجود 1965ء کی جنگ کے دوران امریکہ کا کیا رویہ رہا؟

قیوم نظامی لکھتے ہیں:

"امریکہ جس کے ساتھ جرنیلوں نے قربت کے رشتے استوار کیے تھے اس نے پاکستان کے ساتھ دفاعی معاہدوں کے باوجود مشکل گھڑی میں کوئی تعاون نہ کیا، یہاں تک کہ جنگ کے دوران فاضل پرزے دینے سے بھی انکار کر دیا، بلکہ پاکستان پر معاشی اور دفاعی پابندیاں عائد کر دیں۔ فوج کے جرنیلوں کے امریکہ کے ساتھ روابط ان کے اپنے اقتدار کے لیے تھے اور ان روابط میں حب الوطنی کا جذبہ پہلا عامل نہ تھا۔ عوامی سطح پر 1965ء کی جنگ میں پاکستان کی کامیابی کے بارے میں تاثر پیدا کیا گیا مگر جب تاشقند میں ایوب خان نے کشمیر کو نظر انداز کر کے معاہدے کی شرائط تسلیم کر لیں تو پاکستان کی کمزوری کا راز کھلا۔"

(8جرنیل اور سیاست دان: تاریخ کی عدالت میں، صفحہ 76)

65ء کی جنگ میں امریکہ کے اس کردار کے باوجود پاکستانی جرنیلوں کا امریکہ سے عشق ختم نہ ہوا۔

سٹیفن کوہن لکھتا ہے:

"صدر ایوب نے اپنے دور میں پاک فوج کو عملی اور فکری طور پر امریکہ کی فوج بنایا پھر اس کے بعد امریکہ نے اپنی خواہش اور مفاد کے مطابق پاک فوج سے کام لیا۔ صدر ایوب نے امریکی میل کی وجہ سے فوج کے سٹرکچر کو تبدیل کر دیا۔ امریکن ٹریننگ اور تکنیک کے ساتھ امریکن نظریہ بھی فوجی تعلیم کا حصہ بنا۔"

(9The idea of Pakistan صفحہ 102.)

جنرل ایوب کے بعد جنرل یحییٰ نے بھی امریکیوں سے ذاتی تعلقات استوار کرنے کو ترجیح دی۔

ایف ایس اعجاز الدین لکھتے ہیں:

"جنرل یحییٰ نے یکم اگست 1969ء کو لاہور میں امریکہ کے صدر نکسن سے علیحدگی میں ملاقات کی اور وزارت خارجہ کو اعتماد میں نہ لیا۔"

(10The white House & Pakistan صفحہ 61)

یہ بھی تاریخ کا حصہ رہے گا کہ وہ امریکہ جو دنیا بھر میں جمہوری نظام کا خواہاں رہتا ہے پاکستان میں

عملی طور آمرانہ نظام کو ہی وقتاً فوقتاً مسلط کرواتا رہا۔

ڈینس ککس لکھتا ہے:

"امریکہ کے سول حکومت کی نسبت پاک فوج سے تعلقات گرم جوش رہے۔ نواز شریف نے امریکی دورے کی خواہش کا اظہار کیا مگر انہیں امریکہ سے دعوت نہ ملی جبکہ فوج کے جرنیل امریکہ کے دورے پر جاتے رہے۔ امریکہ کے سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کا خیال تھا کہ پاکستان خلیج میں امریکی مفادات کا تحفظ کر سکتا ہے۔"

(11The United States and Pakistan, 1947-2000: disenchanted allies.)

پاکستان امریکہ تعلقات کو جرنیل جس سطح تک لا چکے تھے نائن الیون کے مبارک حملوں کے بعد ان تعلقات کا ایک نیا سیاہ دور شروع ہوا۔

حسین حقانی لکھتے ہیں:

"جنرل مشرف نے اقتدار سنبھالنے کے بعد امریکہ سنٹرل کمانڈ کے جنرل انتھونی زینی کو فون کرکے ان وجوہات سے آگاہ کیا جن کی بنا پر انہیں اقتدار سنبھالنا پڑا۔"

12) "Pakistan between Mosque and Military" صفحہ 256)

گیارہ ستمبر کے مبارک حملوں کے بعد بننے والی صورتحال میں پاکستان کی فوجی قیادت اور امریکہ کے مابین کیا اور کس طرح طے پایا اس کی تفصیل مشہور امریکی مصنف باب وڈورڈ نے اپنی کتاب بش ایٹ وار میں بیان کی ہے جس کا اردو ترجمہ شائع ہو چکا ہے۔

"جو بھی کر سکتے ہو کرو، بش نے پاول سے کہا۔

ان لوگوں کو کس طرح قابو کیا جائے؟ پاول نے آرمٹیج سے کہا۔

ہمیں ترجیحات کا تعین کرنا ہوگا:

پاکستان میں القاعدہ کی سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کی جائے۔ پاکستان کے ذریعے افغانستان میں ہتھیاروں کی ترسیل بند کی جائے۔ اور اسامہ بن لادن کو پاکستان کے راستے ہر طرح کی اخلاقی اور مادی اعانت رکوائی جائے۔

امریکہ پاکستان میں تمام پروازوں اور ہوائی اڈوں وغیرہ پر اترنے کے حقوق حاصل کرے۔

پاکستان کے تمام عسکری بحری فضائی اڈوں، فوجی مراکز اور سرحدوں کو استعمال کرنے کا حق حاصل کر لیا جائے۔

انٹیلی جنس اور نقل مکانی کی معلومات کو بہتر بنایا جائے۔

امریکہ میں گیارہ ستمبر کے حملوں کے حوالے سے ایک مذہبی مہم چلائی جائے۔ امریکہ کے خلاف تخریب کاری کی حمایت میں (پاکستان میں) مقامی طور پر اظہار خیال کو سختی سے کچل دیا

جائے۔
طالبان کو ہر قسم کے ایندھن کی فراہمی مکمل طور پر بند کی جائے اور پاکستان سے رضاکاروں کی طالبان کی حمایت میں روانگی پر پابندی لگوائی جائے۔
اس مطالبے کا مقصد پاکستان کی حکومت اور پرویز مشرف کے ہاتھ باندھنا ہے۔ اسامہ بن لادن اور القاعدہ کے خلاف ایسی مضبوط شہادتیں سامنے لائی جائیں اور طالبان کے سرپرست ہونے کے تعلق سے پاکستان پر غیر معمولی دباؤ ڈالا جائے کہ وہ طالبان کی مدد اور حمایت سے بالکل ہاتھ اٹھالیں اور اس کے بعد اسامہ بن لادن اور القاعدہ نیٹ ورک کو تباہ کرنے کے لیے امریکہ کی کھلی حمایت اور مدد کرے۔"

آرمیٹیج نے پاکستانی انٹیلی جنس کے سربراہ جنرل محمود کو سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ میں طلب کیا اور کہا:
"یہ ہمارے سات مطالبات ہیں جن میں کسی کمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے آپ کو یہ سارے مطالبات من و عن قبول کرنے ہوں گے۔ ڈیڑھ بجے دوپہر پاول نے جنرل مشرف سے بات کی۔"
ایک جنرل دوسرے جنرل سے مخاطب ہے۔ پاول نے کہا ہم اپنے خلاف جنگ میں مدد چاہتے ہیں امریکی عوام یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ پاکستان اس جنگ میں امریکہ کا ساتھ نہ دے۔

پرویز مشرف نے پاول کو یہ جواب دے کر حیران کر دیا کہ پاکستان امریکہ کے ساتوں مطالبات تسلیم کرتا ہے اور وہ امریکہ کی ہر کارروائی کی حمایت کرتا ہے۔ اسی دوپہر کو نیشنل سکیورٹی کونسل کا اجلاس سچویشن روم میں ہوا۔ بش نے کہا وہ افغانستان کے اندر خفیہ آپریشن کو وسعت دینے اور شمالی اتحاد کو مالی اور نیم فوجی امداد کی فراہمی کے لیے سی آئی اے کی تجاویز کی منظوری دے رہا ہے۔
میں آپ کو یہ بتانا چاہوں گا کہ ہم نے آج پاکستانیوں سے کیا کہا۔ پھر اس نے سات امریکی مطالبات کی کاپی نکالی اور اسے اجلاس کے سامنے پیش کیا۔ اسے معلوم تھا کہ بش لمبی تحریروں کو پسند نہیں کرتا لیکن اس نے نہایت فخر کے ساتھ یہ مطالبات بلند آواز سے پڑھے۔ جب اس نے انہیں ختم کیا تو بش نے بتایا کہ جنرل مشرف پہلے ہی ان مطالبات کو قبول کر چکا ہے، ایسا لگتا ہے کہ ہم نے سب کچھ حاصل کر لیا ہے۔
(13 باب وڈورڈ۔ بش ایٹ وار (اردو ترجمہ) صفحہ 73 69)

گیارہ ستمبر کے بعد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں شمولیت کی وجہ سے پاکستان کی معیشت کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ پاکستانی حکام کے مطابق، 2001ء سے 2021ء تک اس جنگ کے نتیجے میں ملک کو 150 بلین ڈالر سے زائد کا معاشی نقصان ہوا ہے، جو کہ سکیورٹی آپریشنز، انفراسٹرکچر کی تباہی، برآمدات میں کمی، غیر ملکی

سرمایہ کاری کی کمی اور دیگر عوامل کی وجہ سے ہے۔ اس دوران امریکہ کی جانب سے ملنے والی امداد تقریباً 20 بلین ڈالر تھی، جو نقصان کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ مشرف کے بعد ہر آنے والے جرنیل نے پہلے سے بڑھ کر امریکی غلامی کی ۔اور تقریباً ہر آرمی چیف کی ریٹائرمنٹ کے بعد اثاثوں اور کاروبار کی تفصیلات ہوش اڑادینے والی ہوتی ہیں۔



1 جرنیل اور سیاستدان تاریخ کی عدالت میں صفحہ 33

2 ایوب خان پاکستان کا پہلا فوجی حکمران صفحہ144

3 The state of martial rule صفحہ 253

4 The emergence of Pakistan صفحہ 376

5 The state of martial rule صفحہ 273

6 روئیداد خان—The british papers صفحہ 13

7 Back to pavilion صفحہ 125

8 جرنیل اور سیاست دان: تاریخ کی عدالت میں، ص 76

9 The idea of Pakistan صفحہ 102.

10 The white House & Pakistan صفحہ 61

11 The United States and Pakistan 1947-2000 : disenchanted allies.

12 Pakistan between Mosque and Military" ص 256

13 باب وڈورڈ۔ بش ایٹ وار (اردو ترجمہ) صفحہ 69 73

فی الحال اسی پر اکتفاء کرتے ہیں، تفصیل سے اس پر لکھا جائے تو مضمون کی جگہ پورا مقالہ بن جائے۔ سمجھنے والوں کے لیے یہ بھی کافی، نہ سمجھنے والوں اور ضد والوں کا کوئی علاج نہیں۔

اللہ رب العزت پاکستان کو اس مسلط مافیا اور امریکی غلام فوج سے جلد از جلد آزادی نصیب فرمائے۔



فقیر ایپی اور ان کے جانشین: حریت کی ایک لافانی داستان

خان محمد محسود

16 اپریل 2026ء کو ہم نے آزادی کی راہ کے عظیم رہنما، مردِ مجاہد، حاجی مرزا علی خان وزیر، جو فقیرِ ایپی کے نام سے جانے جاتے ہیں، کی 66ویں برسی منائی۔ یہ ایک ایسی شخصیت تھی جنہوں نے نہ صرف برطانوی سامراج کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر مزاحمت کی، بلکہ پشتونستان کے تصور اور پشتونوں کی خودمختاری کے لیے بھی اپنی زندگی وقف کر دی تھی۔ ان کی جدوجہد حریت، بہادری اور اپنے مؤقف پر ثابت قدمی کی ایک روشن اور لافانی مثال ہے۔ ہم ان کی روح کو عقیدت کے پھول پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند کرے۔

فقیرِ ایپی کی زندگی محض ایک فرد کی داستان نہیں تھی، بلکہ یہ ایک قوم کی بیداری اور حق خود ارادیت کی علامت تھی۔ انہوں نے اس وقت برطانوی استعمار کے خلاف علم بغاوت بلند کیا جب پورے خطے میں اس کی دھاک بیٹھی ہوئی تھی۔ ان کی جنگ محض ایک علاقے کی آزادی تک محدود نہیں تھی، بلکہ یہ ایک وسیع تر وژن کی ترجمانی تھی جس میں پختونوں کو اپنے فیصلے خود کرنے کا اختیار حاصل ہو، اور ان کی اسلامی اور قبائلی اقدار کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں سے لے کر میدانوں کی وسعتوں تک، ہر اس محاذ پر دشمن کو للکارا جہاں آزادی کا سورج طلوع ہونے والا تھا۔

آج، ان کی اس عظیم جدوجہد کا پرتو اور ان کے نصب العین کی سچی میراث ہمیں تحریک طالبان پاکستان کے سرفروشانہ جذبے میں نظر آتی ہے۔ سال 2026ء کے لیے، تحریک طالبان پاکستان کی قیادت و رہبری شوریٰ نے حاجی میرزا علی خان ایپی فقیر (رح) کے عظیم النسب نواسے، حافظ احسان اللہ ایپی کے سپرد جنوبی زون کے نو ولایتوں (جنوبی وزیرستان، شمالی وزیرستان، بنوں، ٹانک، ڈی آئی خان، کرک، لکی مروت، پنجاب جنوبی، کراچی اور اندرونِ سندھ) کے لیے عسکری کمیشن کے سربراہ کی اہم ذمہ داری کی ہے۔ یہ ایک ایسا انتخاب ہے جو تاریخ کے تسلسل کو نمایاں کرتا ہے، جہاں ایک نسل کی شمع دوسری نسل کے ہاتھوں میں منتقل ہو رہی ہے۔

حافظ احسان اللہ ایپی، جو اپنے عظیم نانا کی دینی و ملی خدمات اور رائل انڈین آرمی و برطانوی استعماری قوتوں کے خلاف جہادی معرکوں کی سنہری تاریخ کے وارث ہیں، آج بھی اسی راہ پر گامزن ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین آج کے دور میں فقیرِ ایپی کی اسی وراثت کو سنبھالے ہوئے ہیں اور حقیقی معنوں میں ان کے جانشین ہیں۔ وہ برطانیہ کے باقیات، رائل انڈین آرمی اور اس کے بعد آنے والے جرنیلوں کے ان اقدامات کے خلاف عظیم جہاد لڑتے ہیں جو مظلوم بلوچوں اور لاوارث پختونوں کے حقوق، ان کے اسلامی نظام کے نفاذ اور ان کے معاشرے کی آزادی کے منافی ہیں۔

آج جب معاشرے کا ایک بڑا طبقہ فوج سے بیزار اور

اپنے حقوق کے لیے پریشان ہے، تو تحریک طالبان پاکستان کے یہ مجاہدین ایک نئی امید بن کر ابھرے ہیں۔ وہ نہ صرف اپنی سرزمین کی آزادی کے لیے برسرپیکار ہیں، بلکہ ایک ایسے اسلامی نظام کے قیام کے لیے بھی کوشاں ہیں جہاں انصاف، مساوات اور خود مختاری کا بول بالا ہو۔ ان کی جد وجہد ہمیں فقیرِ ایپی کی اس پختہ یقین دہانی کی یاد دلاتی ہے کہ حق کی فتح اٹل ہے، خواہ راہ کتنی ہی دشوار کیوں نہ ہو۔

فقیرِ ایپی نے جو بیج بویا تھا، وہ آج تناور درخت بن چکا ہے، جس کی شاخیں دائیں بائیں پھیلی ہوئی ہیں اور جس کے سائے میں آزادی اور انصاف کی پیاسی روحیں سکون پاتی ہیں۔ حافظ احسان اللہ ایپی کی قیادت میں تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین اسی تاریخی تسلسل اور عظیم فریضے کو برقرار رکھتے ہوئے، نہ صرف اپنے بزرگوں کے خوابوں کی تعبیر کر رہے ہیں، بلکہ ایک ایسا مستقبل تعمیر کر رہے ہیں جہاں پختون قوم اور مسلمان ملت اپنی مرضی اور اپنی اسلامی روایات کے مطابق زندگی گزار سکے۔ ان کی جد وجہد نہ صرف ایک قومی بلکہ ایک دینی فریضہ بھی ہے، جو ہمیں حق و باطل کے ہر معرکے میں ثابت قدم رہنے کا درس دیتی ہے۔

تعددِ تنظیمات مجاہدین میں فتنہ و فساد اور باہمی جنگ و جدل کا سبب

شیخ استاد یاسر شہید رحمہ اللہ

امارت اسلامیہ کے عظیم جہادی و نظریاتی راہنما، شیخ استاد یاسر شہید رحمہ اللہ، پاکستان میں مصروف مجاہدین کے ساتھ اپنی نشستوں میں ایک نہایت اہم نکتے پر بار بار زور دیا کرتے تھے۔ وہ فرمایا کرتے کہ روس کے خلاف جہاد کے وقت بھی مختلف جہادی گروہ تھے، سب نے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق جہاد میں کردار ادا کیا۔ جب اللہ تعالی کی مدد سے فتوحات کا وقت آیا اور روس پسپا ہوا، تو اس کے چھوڑے گئے علاقوں پر مختلف مجاہدین نے قبضہ کر لیا۔ مگر بدقسمتی سے آپس کی نا اتفاقی اور اختلافات کی وجہ سے مجاہدین کے درمیان جنگ و جدل شروع ہو گئی، جس کا نتیجہ دین اور جہاد کی بدنامی اور کمزوری کی صورت میں نکلا۔

شیخ استاد یاسر رحمہ اللہ کا تجزیہ یہ تھا کہ مجاہدین کو فتح کے وقت سے پہلے ہی باہم اتحاد و اتفاق پیدا کرنا چاہیے۔ اگر ابتدا میں ہی مختلف گروہوں کے درمیان محبت اور قربت نہ ہو، تو جب قوت اور اختیار ملے گا تو شیطان کو اختلاف ڈالنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔ لہٰذا، جہادی مجموعات کو اپنی ابتدا ہی سے باہم یک جان ہو کر ایک قیادت اور ایک جھنڈے تلے جد وجہد کرنی چاہیے، تاکہ کل کو یہ دوریاں اور اختلافات کسی فتنے کا سبب بن کر ساری قربانیوں کو ضائع نہ کر دیں۔

دعوت: آج بھی پاکستان میں سرگرم تمام مجاہدین کو چاہیے کہ امارت اسلامیہ اور خصوصاً شیخ استاد یاسر شہید رحمہ اللہ کی اس قیمتی نصیحت کو حرزِ جان بنائیں، اور پاکستان بھر کی تمام جہادی جماعتوں کو ایک امیر اور ایک جھنڈے تلے جمع ہو کر اتحاد و اتفاق سے اس جہادی سفر کو اپنی منزل مقصود تک پہنچانا چاہیے۔

آزادی کا مقصد اور ہمارا عہد

سید غزوان غازی

پاکستان کی بنیاد کا اصل مقصد یہ تھا کہ برصغیر کے مسلمان ایک ایسی آزاد اسلامی ریاست حاصل کریں جہاں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت قائم ہو، شرعی نظام نافذ ہو اور تمام سیاسی، سماجی، معاشی، معاشرتی اور خارجہ و داخلہ پالیسیاں محمدی شریعت کے عین مطابق چلائی جائیں۔ اسی عظیم ہدف کو سامنے رکھ کر اس وقت کے علماءِ کرام اور مجاہدینِ اسلام نے تحریکِ آزادی کی قیادت کی تھی۔ مسلمانانِ ہند نے لاکھوں جانوں کی قربانی دی، عزتیں پامال ہوئیں، علماءِ کرام کو مالٹا اور کالا پانی بحرِ ہند کے جزیروں میں جیلوں کی صعوبتیں برداشت کرنی پڑیں۔ بہنوں کی عصمتیں بھائیوں کے سامنے اور بیٹیوں کی آبرو والدین کے سامنے لوٹی گئی۔ ہزاروں علماء تہہ تیغ ہوئے اور مجاہدین نے تاریخ کے سنہرے صفحات رقم کیے۔ جب تحریکِ آزادی عروج پر پہنچی اور اسلامی ہند کی آزادی یقینی ہو گئی تو عین اسی وقت شیاطین، فراعینہ اور جمہوریت کے پرستار جاگ اٹھے۔

انگریز کے زیرِ تربیت، لارڈ میکالے کے قانون دان، مسلمان نما انگریز سامنے آئے۔ وہ مسلمانوں کی صفوں میں گھس کر گھل مل گئے۔ حق و باطل کو خلط ملط کرنے کے لیے انہوں نے جمہوری پارٹیاں بنائیں اور سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دے کر مسلمانانِ ہند کے سربراہان بن بیٹھے۔ مسلمانانِ ہند نے ان لادین اور بے علم قسم کے لیڈروں کو اپنے لئے نجات دہندہ گان اور رہنما مان لئے یہ مسلمانانِ ہند کی تاریخ کی سب سے بڑی دینی اور سیاسی غلطی تھی۔ انہوں نے ایسے لوگوں کو اپنا سربراہ تسلیم کر لیا جن کا اسلام سے دور کا بھی تعلق نہیں تھا۔ سر سید احمد خان، قائد اعظم کہلوانے والے جناح، لیاقت علی خان اور ان جیسے اکثر لیڈر انگریزوں کے تربیت یافتہ، لادین یا غیر سنی تھے جن کے نام تو مسلمانوں جیسا مگر اسلام سے ان کا کوئی تعلق نہیں تھا۔

اس دن سے لے کر آج وقتِ تحریر تک پاکستان میں نہ تو اسلامی نظامِ شریعت محمدی ﷺ کو کوئی مقام ملا ہے اور نہ ہی سنی مسلمانوں کو امن سے رہنے کا حق حاصل ہے۔ نہ مدارس محفوظ ہیں، نہ مساجد، نہ علماءِ کرام محفوظ ہیں اور نہ طلباء اسلام۔

آج جناح کے پاکستان میں مسلمانوں کی جان، مال اور آبرو تک جناح کے سپاہیوں کے ہاتھوں غیر محفوظ ہے۔ جناح کے سپوت اسلام دشمنی کا ٹھیکہ لیے ہوئے ہیں۔ ہر کافر حملہ آور کے لیے وہ فرنٹ لائن اتحادی اور کرائے کے قاتلوں کے طور پر دستیاب رہتے ہیں۔ یعنی مسلمانانِ ہند نے جو خواب دیکھا تھا — اسلام کی فتح، انگریز کی شکست اور ایک خالص اسلامی ریاست کا قیام — آج تک شرمندہء تعبیر نہیں ہو سکا۔ یہی اصل وجہ ہے کہ پاکستان میں اسلامی نظامِ شریعت مصطفیٰ ﷺ کے قیام کے لیے جہاد کرنے والے مجاہدین، خصوصاً تحریکِ طالبان پاکستان، خالص اسلامی نظام کے لیے مسلح جہاد میں مصروفِ عمل ہیں۔

قارئین کرام! آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ 1947ء سے لے کر آج تک جناح کے پاکستان میں اللہ کا قرآنی حکم اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قانون مکمل طور پر معطل اور کلعدم ہے اور اس کی جگہ انگریز کافر لارڈ میکالے کا بنایا ہوا قانون نافذ العمل ہے جس میں قانون سازی کا حق اللہ تعالیٰ کے قانون قرآن کی بجائے بندوں کو دیا گیا ہے جو کہ صراحتاً کفریہ عمل ہے۔ یہ مسلمانانِ پاکستان کے ساتھ سراسر ظلم اور جبر ہے۔

ہم شرعی قتال و جہاد فی سبیل اللہ کے ذریعے اس غیر اسلامی نظام کو منہدم کرکے پیارے وطن پاکستان میں مکمل اسلامی نظام نافذ کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ یہی ہمارا اصلی ہدف ہے۔ اسی لیے ہم پاکستان میں مسلح جہاد کو فرضِ عین سمجھتے ہیں۔ ہم رائج الوقت بعض بدنما نعروں، جو لسان پرستی، قوم پرستی یا علاقہ پرستی پر مبنی ہوں، پر یقین نہیں رکھتے اور ہم اسلامی شریعت کسی سے بھیک میں بھی نہیں مانگتے کیونکہ آزادی بھیک مانگنے سے نہیں ملتی۔

ہم میدانِ جہاد میں اسی ایک شعار کے ساتھ نکلے ہیں:

شریعت یا شہادت!

اب یا تو شریعت ہوگی یا شہادت

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"قاتلوهم حتى لا تكون فتنة ويكون الدين لله"

ہم اس وقت تک جہاد جاری رکھیں گے جب تک کہ فتنوں کا خاتمہ نہ ہو جائے اور ساری عبادت صرف اللہ کے لیے نہ ہو جائے۔ جب تک پورے پاکستان میں اسلامی نظام نافذ نہ ہو اور قرآن کی بالادستی قائم نہ ہو، ہماری آزادی نامکمل ہے۔ ہم بعض ظاہری خوش نما نعروں سے دھوکہ نہیں کھائیں گے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

یہ فیصلہ ہم کر چکے ہیں

یہ عہد و پیمان ہو چکا ہے

ہم نے اپنے آج کو قوم کے کل پر قربان کر دیا ہے۔

ہم نے اپنی جانوں کا سودا طے کر لیا ہے:

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُم بِأَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُم بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ

اللہ تعالیٰ ہم سب سے اس عہد کو قبول فرمائے اور ہمیں وعدے پر وفا کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔



نوحہ شامؔی بر آشوبِ دوراں

سب کے سب جمہوری لیڈر دین کے غدار ہیں
اقوال سے مذہب کے گو ، یہ سچے پیروکار ہیں

آڑ لے کر حبِ وطنی۔۔کی ، جفا کی ، دین سے
ٹھہرے ستم گر راہنما ، اور لوگ پرستار ہیں

یہ نصارٰی کے حواری ،ابنُ الوقت ، ابنِ اُبَیَ
یہ سبھی باطل کے درپردہ وظیفہ خوار ہیں

دین کو ترجیح نہ دی، ہے اپنا سُکھ پیشِ نظر
بے خبر ہیں ہر خطرسے ، جُہد سے بیزار ہیں

نام لیتے ہیں خدا کا خود نمائی کے لیے
دشمنانِ دین ہیں ، ملت پہ یہ اشرار ہیں

نی-یو ورلڈ آڈر کے شیدا،جمہوریت پر ہیں نثار
آج مسلم نظمِ باطل کے ہی خدمت گار ہیں

ہوسِ زر، زن میں یہ خنجر مسلماں کی پیٹھ پر
ایپسٹن کے چیلے ہیں ، دجالی رضاکار ہیں

روٹی کپڑا آشیاں ہی محورِ جہدِ حیات ---
ظلم کے تب ہی نظرانداز سب آثار ہیں

وہ ستائش بُش نے کی تھی جو کبھی قبل از ٹرمپ
اس "تبرکؔ" کی عطا ہے ، آج مسلم خوار ہیں

جان" یا "ایمان" اکؔ ہے انتخاب آج اپنے پاس
دنیا بھر کے سارے کافر درپۂ آزار ہیں

رکھتے ہو امیدِ خیر،ان سے کیوں؟-اہلِ وطن۔۔!
ہر جاہ یہ حق کے مقابل برسرِ پیکار ہیں

بطلِ امت ہم جہادی ،ہم ہیں حق کے راہرو
ہم نفاق و کفر پر ، "قہار" کی تلوار ہیں

دین کے اکؔ اکؔ حکم پر، شامؔی ہم قربان ہوں
ہم پِسَر صدیق کے ، ہم دیں کے پہریدار ہیں

تاریکی

ہر چند ہر سو تاریکی کا منظر تھا
یہ تاریکی کے گھپ بادل چھا چکے تھے

امت کو میسر پڑے وہ جریح سالار
ابو بکر و عمر، خالد جرار جیسے

امت کا یہ سسکتا وجود، مومن پہ یہ تنگ دنیا
پھانسی ہو یا قتل آزادی ہی سمجھتا تھا مسلماں

یہ اقصیٰ کی سسکتی آہ! یہ اس کا قیدی وجود
مرد مجاہد کی نیندیں بے چین ہی کیے دیتا تھا

بھٹک رہے تھے ہر چند، شوق شہادت میں مارے مارے
گوانتاناموں، ابوغریب، چین و ہند کی جیلوں میں سلگتے

فقط ایک عَلم کی بلندی تھی درکار
قافلہ تو کب سے ہو چکا تھا تیار

مومن ومجاہد کو تھا درکار، وہ شاہکار
وقت سحر لایا وہ شاہکار جس کا تھا انتظار

امت کے سسکتے وجود کو مل چلی ایک نئی زندگی
عَلم جہاد بلند ہوا، شیخین عرب و عجم کی محنت کے سپر

غم کے مارے لبیک کی صدا لگاتے حاضر ہوئے
اسیروں کے بھی دل و جان ذرا سجدے میں جھک گئے

مجاہد محمد نبوی کی وہ سنت زندہ کر چلے
باطل کے سروں پر حق کا بھاری وار کر چلے

پوشیدہ جریح سپاہ، اجنبی ہو کر بھی ہر آنکھ کا تارا بنے
وہ گمنام ہو کر بھی اپنا نام کر چلے

مارچ میں ہونے والی کارروائیوں کی تفصیل

یکم مارچ 2026ء

ولایت خیبر

۱، ۲، ۳، ۴، ۵۔ "ولسوالی تیراہ:" مجاہدین کے تابڑ توڑ حملوں کے نتیجے میں فوج نے اکاخیل درس میں واقع اکبری پوسٹ سمیت دیگر چار چیک پوسٹوں کو گزشتہ رات خالی کردیا۔ الحمد للہ

۶۔ "ولسوالی باڑہ:" گزشتہ رات اکاخیل میری خیل اڈہ میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۷۔ "ولسوالی باڑہ:" گزشتہ رات محمد علی چوک میں واقع ایف سی پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میرعلی:" خوشحالی میں اینٹی ڈرون جیمر کے ذریعے فوج کا ایک نائٹ ویژن کواڈکاپٹر ڈرون کیمرہ حاصل کیا گیا۔

۲۔ "ولسوالی میرعلی:" خوشحالی زنگل میں واقع فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی میرعلی:" ایپی میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی میرعلی:" پتسی اڈہ میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۵۔ "ولسوالی میرعلی:" گزشتہ رات حیدر خیل میں واقع کجوری فوجی قلعے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۶۔ "ولسوالی گڑیوم:" کانڈی کاکا خیل میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں مورچے کی دیواروں کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۷۔ "ولسوالی شوہ:" گزشتہ رات ایف سی چوک تھانہ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی شکتوئی:" گزشتہ رات ٹپر سر میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی شکتوئی:" ولادین ثرے میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی شکتوئی:" لاکہ میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی سراروغہ:" گزشتہ روز پڑ تیگے میں واقع نشپہ پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک فوجی ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۵۔ "ولسوالی تیارزہ:" گزشتہ روز ڈیلے میں واقع یڑغونڈ ائی پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۶۔ "ولسوالی وانا:" گزشتہ روز خان کوٹ میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت باجوڑ

۱۔ "ولسوالی لوی ماموند:" گزشتہ رات تنگئ ٹاور میں واقع چیک پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی لوی ماموند:" گزشتہ رات سَم ڈیرئ میں واقع چیک پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی واڑہ ماموند:" گزشتہ رات دامنگی میں واقع سکاوٹ پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی ریاست لوئی سم:" سکاوٹ پر گرنیڈ حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت مہمند

۱۔ "ولسوالی صافی:" گزشتہ رات علینگار میں ایک چیک پوسٹ پر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲، ۳۔ "ولسوالی صافی:" خاخ بازار کے لودن غونڈئی پوسٹ اور علینگار کے مڈل پوسٹ پر تعارضی و اسنائپر حملوں میں پولیس اور ایف سی کے جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی خویزئی بائزئی:" گزشتہ روز سوران میں اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

۱۔ "ولسوالی پروا:" کڑی شموزئ میں فوجی پوسٹ پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی پروا:" ڈنی پوتہ کے قریب فوج کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں دشمن کے جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۳۔ "ولسوالی درابن:" ایف سی اہلکار علیم خان کو ٹارگٹ حملے میں قتل کر دیا گیا۔

ولایت ٹانک

۱۔ "ولسوالی خاص ٹانک:" گزشتہ روز مین روڈ پر کنٹرول حاصل کر کے دشمن کی نقل و حرکت محدود کر دی گئی۔

۲۔ "ولسوالی خاص ٹانک:" مغزیو چوکی پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک اور ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۳۔ "ولسوالی خاص ٹانک:" گاؤں محمد اکبری آبیزری کے رہائشی ایف سی اہلکار محمد لطیف ولد محمد علیم نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت لکی مروت

۱۔ "ولسوالی غزنی خیل:" لنگر خیل کلی میں واقع فوجی چھاونی پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۔ "ولسوالی نورنگ:" پیر پل میں واقع دو مختلف

پوسٹوں پر مارٹر حملوں میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت بنوں

"ولسوالی بکاخیل : " گزشتہ شام سردی خیل میں فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

2 مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی اعظم ورسک:"گزشتہ رات پالے چوک میں واقع مورچوں پر تعارضی حملے میں پندرہ اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ تین سیکیورٹی کیمرے بھی تخریب ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی وانا:" شین ورسک میں واقع پوسٹ پر حملے میں ایک فوجی ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۳۔ "ولسوالی اعظم ورسک:"گزشتہ رات بازار میں واقع پوسٹ پر حملے میں فوج کے جانی نقصان کا امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی اعظم ورسک:"گزشتہ رات ایک پوسٹ پر لیزر گن حملے میں شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میرعلی:" حوخیل پل فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲، ۳۔ "ولسوالی میرعلی:"گزشتہ رات خوشحالی میں واقع پینئے فوجی چیک پوسٹ پر لیزر گن اور جی ایل کے دو الگ الگ حملوں میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ اہلکاروں کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت باجوڑ

۱۔ "ولسوالی واڑہ ماموند:"ڈیرئ میں واقع پوسٹ پر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ اور وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ریاست:" عنایت کلی بازار میں پولیس چوکی پر دستی بم حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی واڑہ ماموند:"ڈمہ ڈولہ میں واقع چپترہ چیک پوسٹ پر مجاہدین نے دو عدد ہینڈ گرنیڈ پھینکنے، جس میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

۱۔ "ولسوالی خاص ٹانک:" محمد اکبر آبیزری کے رہائشی ایف سی اہلکار محمد سعادت ولد امیر محمد نے ملازمت ترک کر کے حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

۲۔ "ولسوالی خاص ٹانک:" دو روز قبل مین بازار میں مجاہدین نے ایک پولیس حولدار کو ٹارگٹ کر کے ہلاک کیا تھا۔

ولایت بنوں

"ولسوالی سٹی : " گزشتہ رات بنوں آرمی کینٹ پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے الفارق

میزائل سے حملہ کیا، جو کینٹ کے عین وسط میں حساس جگہ پہ جالگا۔ اس حملے میں کئی اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کا قوی امکان ہے۔

3 مارچ 2026ء

ولایت پشاور

ا۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" گزشتہ رات حسن خیل میں واقع حمید خان مشین پولیس تھانے پر تین اطراف سے تعارضی حملے میں کئی اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی متھرا:" گزشتہ رات ڈی ایچ اے میں واقع پولیس تھانے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی بڈھ بیرہ:" دو روز قبل بزدل دشمن نے مجاہدین کے حملوں کے خوف سے سرہ خاورہ میں واقع بدنامِ زمانہ ایف سی کیمپ خالی کر دیا۔ دشمن اس کیمپ کو سال ۲۰۱۳ سے قیدیوں کو اذیت دینے کے لیے استعمال کر رہا تھا۔

۴۔ "ولسوالی پشاور سٹی:" دو روز قبل جی روڈ ارمڑ و موڑ پر پولیس موبائل پر دستی بم حملے میں دو اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ گاڑی کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ا۔ "ولسوالی شوال:" "لواڑہ میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۔ "ولسوالی شوال:" "سیر خور میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی شوال:" "لواڑہ ڈابر میں واقع قلعے پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ اور سولر سسٹم تخریب ہوا۔

۴۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" "بازار میں واقع پوسٹ کے سامنے ایک گھر مسمار کرنے والے اہلکاروں پر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا، جبکہ ایکسکیویٹر گاڑی کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔

ولایت چترال

ا۔ "ولسوالی ارندو:" گزشتہ رات فوجی پوسٹ پر حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ارندو:" دو روز قبل فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت باجوڑ

ا۔ "ولسوالی لوئی ماموند:" چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی سلارزو:" گزشتہ رات گورگرئ میں واقع پولیس چوکی پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی خاص ٹانک: " گزشتہ رات ملازئی میں واقع ایف سی چوکی پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار جہانزیب خان نامی اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

"ولسوالی درازندہ: " گزشتہ رات فوجی پوسٹ پر مارٹر حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت خیبر

"ولسوالی جمرود: " گزشتہ رات وڑوکی نہر میں واقع ایف سی پوسٹ پر لیزر گن حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت مردان

"ولسوالی سٹی: " گزشتہ رات پولیس پر کی گئ کارروائی میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت مکران

"ولسوالی رخشان: " گزشتہ رات ایف سی کیمپ پر مارٹر حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت مہمند

"ولسوالی خویزئی بائزئی" وادی سوران میں تین فوجی پوسٹوں کو مارٹر، ایس پی جی نائن اور آر پی جی سیون کے ذریعے شدید حملوں کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں متعدد فوجی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے اور ان کا ایک پوسٹ بھی تخریب کا نشانہ بنا۔

4 مارچ 2026ء

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی متھرا: "گزشتہ رات سنی پل نہر پولیس چوکی پر تعارضی حملے میں تین سیکیورٹی کیمرے تخریب اور دو اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور: "گزشتہ رات شاہ ودانی چوکی پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے، جبکہ ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۳۔ "ولسوالی بڈھ بیرہ: "گزشتہ رات ارنڈی مہاجر بازار میں واقع پولیس چوکی پر دستی بم حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۴، ۵۔ "ولسوالی پشاور سٹی: " حیات آباد انڈسٹریل اسٹیٹ میں واقع ۳ نمبر ایف سی پوسٹ پر چار روز قبل ہونے والے مائن بلاسٹ کے بعد بزدل اہلکاروں نے مذکورہ پوسٹ اور ۴ نمبر پوسٹ کو مکمل طور پر خالی کرکے بند کر دیا ہے۔

ولایت خیبر

۱۔ "ولسوالی جمرود: "گزشتہ روز سنی پل میں واقع پولیس پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے، جبکہ جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲، ۳، ۴۔ "ولسوالی تیراہ: " مسلسل حملوں کے باعث بزدل دشمن نے سیڑے کنڈاو، البدر اور سید کرم پوسٹیں خالی کر دیں۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی سپین وام:" فوجی بیس سے افغانستان بارڈر کی جانب روانہ ہونے والے پچیس گاڑیوں پر مشتمل قافلے کی آخری پانچ گاڑیوں پر گھات حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی میر علی:" گزشتہ روز بائی پاس پر واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولایت مردان

"ولسوالی رستم:" دبئی اڈہ چوکی پر حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی واڑہ ماموند:" بدان میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں حوالدار دولت خان سکنہ لوی ماموند غاخی ہلاک ہوا۔

ولایت بنوں

"ولسوالی ککی:" ٹارگٹڈ حملے میں پولیس کانسٹیبل واحد زخمی ہوا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

"ولسوالی لدھا:" گزشتہ شام ملاٹونی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں دو سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے۔

ولایت کرک

"ولسوالی تخت نصرتی:" تین روز قبل عباسہ وزیر میں واقع فوجی چوکی پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی جنڈولہ:" تنگئی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دشمن کے جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

5 مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی شکئی:" ڈانڈ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی وانا:" شین ورسک میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۳۔ "ولسوالی شکتوئی:" مروبی میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی مکین:" شامک رغزائی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا، جبکہ ایک ڈرون کیمرہ بھی مار گرایا گیا۔

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" گزشتہ روز حسن خیل میں واقع کربلا نامی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۔ "ولسوالی پشاور سٹی:" حیات آباد فیز ون میں ایف سی چوکی نمبر سات پر دستی بم حملے میں دو اہلکار شدید زخمی ہوئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میرانشاہ:" گزشتہ شام فوجی قلعے پر الفاروق میزائل حملے میں تین اہلکار ہلاک ہوئے، جبکہ مزید جانی و مالی نقصان کی بھی اطلاع ہے۔

۲۔ "ولسوالی میرعلی:" پتسی اڈہ میں واقع فوجی مورچے پر دستی بم کے حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت لکی مروت

"ولسوالی غزنی خیل:" گزشتہ روز پہاڑ خیل پکہ میں رائل انڈین آرمی کی جانب سے چھاپے کی کوشش کے دوران جھڑپ میں دو اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔

اس دوران ایک ساتھی قاری ابوذر تقبلہ اللہ نے بھی جامِ شہادت نوش کیا۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ولایت بنوں

"ولسوالی میریان:" زرگر مہ خیل میں پولیس اہلکار ثناء اللہ کو اسکے گھر کی چھت پر لیزر گن سے نشانہ بنا کر زخمی کر دیا گیا۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی گومل:" گزشتہ شام پولیس اور ایف سی کی مشترکہ پوسٹ پر قطعۂ خاص (ایس آئی ایف) کے تعارضی حملے میں چودہ اہلکار ہلاک اور دیگر کئی زخمی ہوئے، جبکہ پوسٹ کا مرکزی دروازہ اور وہاں کھڑی تین گاڑیاں بھی مکمل تخریب ہوئیں۔

6 مارچ 2026ء

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میرعلی:" خوشحالی میں واقع سرک لیٹہ فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲،۳۔ "ولسوالی میرعلی:" ناونہ میں فوجی چیک پوسٹ پر دو الگ الگ تعارضی حملوں میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی میرعلی:" گزشتہ روز خدی میں فوجی قلعے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۵۔ "ولسوالی میرعلی:" کجوری میں فوجی قلعے پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۶۔ "ولسوالی میرعلی:" بائی پاس پر واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۷۔ "ولسوالی گڑیوم:" بوبالی سر فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ مزید جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۸۔ "ولسوالی گڑیوم:" شنزی بودار میں فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں مورچے کی دیوار کو شدید نقصان پہنچا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

۹۔ "ولسوالی گڑیوم:" خوخی میں فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں دو اہلکار زخمی ہوئے۔

۱۰۔ "ولسوالی گڑیوم:" شیر نواب ٹیپ پر واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

۱۱۔ "ولسوالی میران شاہ:" گزشتہ شام تپی میں واقع پیران فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۱۲۔ "ولسوالی میران شاہ:" سپلگہ میں پیپلہ فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت چترال

۱، ۲۔ "ولسوالی ارندو:" گزشتہ رات اسفوڈب، تور کمر میں فوجی پوسٹوں پر دو الگ الگ تعارضی حملوں میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی ارندو:" گزشتہ رات فوجی چھاونی کی دفاعی پوسٹوں پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۴۔ "ولسوالی ارندو:" گزشتہ رات گودی بار میں چھاونی کی دفاعی پوسٹوں پر حملے میں ایک فوجی پوسٹ تخریب ہوئی۔

۵۔ "ولسوالی ارندو:" گزشتہ رات بیثار سر میں فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک کیمرہ تباہ ہوا۔

۶۔ "ولسوالی ارندو:" گزشتہ رات چھاونی پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۷۔ "ولسوالی ارندو:" دو روز قبل میزروکس میں رائل انڈین آرمی کی پوسٹوں پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی سراروغہ:" پڑ تیگے میں واقع نشپہ پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی سراروغہ:" کوٹکئی میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی سرویکائ:" سپلا توئی میں واقع قلعے پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۴۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" قرمزی سٹاپ میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۵۔ "ولسوالی شکئی:" ڈان پوسٹ پر تعارضی حملے میں شریعت دشمن فوج کے دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" حسن خیل میں واقع کربلا پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار شدید زخمی ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" پخی نیکہ میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت بنوں

۱۔ "ولسوالی بکا خیل:" ایئرپورٹ پر تعارضی حملے میں ایک حفاظتی ٹاور اور سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی میریان:" تھانہ نورڑ کی حدود میں مزانگہ پولیس چیک پوسٹ پر قطعۂ خاص (ایس آئی ایف) کے تعارضی حملے میں متعدد اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

۱۔ "ولسوالی ٹانک:" گزشتہ رات کڑی حیدر میں فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں متعدد اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

۲۔ "ولسوالی ٹانک:" ملاگان (وانڈ زالو) میں چھاپے کی غرض سے آنے والے فوجی اہلکاروں پر جوابی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔
اس کارروائی کے دوران ایک ساتھی ابوبکر تقبلہ اللہ بھی شہید ہوئے۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

ولایت مہمند

"ولسوالی صافی:" مسعود میں پولیس چیک پوسٹ پر دستی بم حملے میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

7 مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" گزشتہ رات تورہ گولہ میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" گزشتہ روز بازار میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۳۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" گزشتہ روز صیہونی آلۂ کاروں کی پوسٹ پر حملے میں پوسٹ کا سولر سسٹم تخریب ہوا۔

۴۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" دو روز قبل فوجی پوسٹ پر حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۵۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" بازار کے قریب واقع پوسٹ پر حملے میں فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۶۔ "ولسوالی مکین:" دو روز قبل کاغہ موڑ میں فوجی پوسٹوں پر بیلسٹک میزائل کے حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۷۔ "ولسوالی توئی:" خاورے نارائی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میرانشاہ:" ٹل سیر پل پر فوجی قافلے پر گھات حملے میں کئی گاڑیاں جزوی طور پر تخریب ہوئیں اور سوار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی میرانشاہ:" سپلگہ میں فوجی مورچے کو پانی فراہم کرنے والی ٹیوب ویل کو بارود سے اڑا دیا گیا، جس سے مورچے کو پانی کی سپلائی لائن منقطع ہوگئی۔

۳۔ "ولسوالی سپین:" گزشتہ رات عمومی قلعے کے قریب ایک مدرسے پر قبضہ کرکے بنائے گئے فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں شریعت دشمن فوج کے جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی میرعلی:" زیرکی میں مین سڑک پر فوجی گاڑی پر ریموٹ کنٹرول بم حملے میں گاڑی تخریب ہوئی اور سوار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۵۔ "ولسوالی دوسلی:" ابلنکائی میں فوجی گشتی پارٹی پر گھات حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا اور ایک گاڑی کو جزوی نقصان پہنچا، جبکہ مزید جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۶۔ "ولسوالی گڑیوم:" کانڈی کاکاخیل میں فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا، جبکہ مالی نقصان کی بھی اطلاع موصول ہوئی ہے۔

ولایت بنوں

۱۔ "ولسوالی بکاخیل:" گزشتہ شام جانی خیل میں ممیتن خیل چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی بکاخیل:" سین تنگہ میں فوج کے چھاپے کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے دشمن کو جانی نقصان کے ساتھ بھاگنے پر مجبور کیا گیا۔

۳۔ "ولسوالی بکاخیل:" گزشتہ رات مانی خیل چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی میریان:" پولیس اور فوج کی جانب سے چھاپہ مارنے کی کوشش بروقت کارروائی سے ناکام بنا دی گئی اور دشمن پسپا ہو کر بھاگنے پر مجبور ہوا۔ الحمدللہ

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی بڈھ بیر:" گزشتہ رات بالی زائی میں پولیس تھانے پر دستی بم حملے میں تھانے میں موجود گاڑیوں کو جزوی نقصان پہنچا۔

۲۔ "ولسوالی بڈھ بیر:" گزشتہ رات واچ ٹاور پولیس تھانے پر دستی بم حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" گزشتہ رات حسن میں واقع چینکوڑ پولیس اسٹیشن پر تعارضی حملے میں ایک پولیس اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔

ولایت باجوڑ

۱۔ "ولسوالی ریاست:" انزری سرلڑہ میں سر چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک پولیس اہلکار زخمی ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ریاست:"گزشتہ رات لوئ سم میں سی ٹی ڈی تھانے پر راکٹ حملے میں جانی و مالی نقصان کی اطلاع ہے۔

۳۔ "ولسوالی واڑہ ماموند:" ڈمہ ڈولہ ڈیری ئ میں چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

ولایت خیبر

"ولسوالی باڑہ:" گزشتہ رات اوخے کنڈاو فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولایت لکی مروت

"ولسوالی نورنگ:" نورنگ بازار میں پولیس اور برائے نام امن کمیٹی کے کارندوں پر گھات حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

8مارچ 2026ء

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی پشاور سٹی:" گزشتہ شام پشتخرہ پولیس چوکی پر تعارضی حملے میں دو کانسٹیبل زخمی اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ چوکی کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔

۲۔ "ولسوالی پشاور سٹی:" بریگیڈ 102 کے اندر کمانڈ پشاور تھانہ سربند کی باڑہ قدیم چیک پوسٹ پر فائرنگ میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:"گزشتہ روز حسن خیل میں فوجی اہلکار سمیع اللہ ولد رحمت اللہ خان کو گرفتار کیا، جسے آئندہ ڈیوٹی نہ کرنے کی شرط پر رہا کیا گیا۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میرعلی:" حسو خیل میں واقع فوجی کیمپ کی دفاعی پوسٹوں پر تعارضی حملے میں کئی اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی میرعلی:"گزشتہ رات خیسور علی خیل میں واقع مارکیٹ فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی اعظم ورسک:"گزشتہ شام بازار کے قریب واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۔ "ولسوالی شکتوئی:"ژور کلی میں واقع پوسٹ پر گوریلہ کارروائی میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت باجوڑ

۱۔ "ولسوالی لوئی ماموند:"کٹکوٹ میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں دو سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی ناوگئ:" ہاشم میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملوں میں دو سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے۔

9مارچ2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

ا۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" سرکی خیل پوسٹ پر تعارضی حملے میں وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

۲،۳۔ "ولسوالی اعظم ورسک:"گزشتہ روز بازار میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔ دوسرے حملے میں مجاہدین کا تعاقب کرنے والا ایک بڑا کواڈکاپٹر ڈرون بھی مار گرایا گیا۔

۴۔ "ولسوالی تیارزہ:"گزشتہ رات ڈم غونڈائی میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کی اطلاع ہے،جبکہ ایک کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

۵۔ "ولسوالی وانا:"شین ورسک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۶۔ "ولسوالی زرمیلنہ:"گل کچ میں فوج پر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۷۔ "ولسوالی سروکئی:" چند روز قبل توئی سے گرفتار دکاندار آصف ولد ہندی گل،جو فوج اور ایف سی کو راشن اور دیگر سامان فراہم کرتا تھا، مقامی علماء اور مشران کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ا۔"ولسوالی کلاچی:"مڈی میں فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں دو سیکیورٹی کیمرے تخریب ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی کلاچی:"باچاباد میں فوجی پوسٹ پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۳۔ "ولسوالی کلاچی:" لونی میں اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۴۔ "ولسوالی کلاچی:" پولیس پوسٹ پر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۵۔ "ولسوالی درابن:"مین بازار میں ایف سی اہلکاروں پر فائرنگ میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولایت پشاور

ا۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" جینا کوڑ کربلا پوسٹ پر اسنائپر حملے میں پانی کی ٹینکی تخریب ہوئی۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:"شیرکیرہ میں سی ٹی ڈی اہلکار مجاہدین کی ناکہ بندی پر رکنے کی بجائے بھاگنے کی کوشش میں فائرنگ کے نتیجے میں شدید زخمی ہوا۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی خاص ٹانک: " گزشتہ رات مغزیو میں واقع قلعے پر تعارضی حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی و مالی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

ولایت بنوں

"ولسوالی میریان: " گزشتہ رات مزانگہ میں واقع پولیس چوکی پر تعارضی حملے میں کئی اہلکاروں کے

ہلاک وزخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی لوئی ماموند: "کٹکوٹ سرچیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت دیر پائین

"ولسوالی جندول: "شاہی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

اہم نوٹ:

گزشتہ روز ولایت جنوبی پنجاب کی ولسوالی ڈیرہ غازی خان کے علاقے جوتر کے قریب سی ڈی ڈی کی جانب سے ایک جعلی مقابلے میں چار بے گناہ قیدیوں کو بے دردی کے ساتھ شہید کیا گیا۔ سی ٹی ڈی کی جانب سے بیان میں گیارہ مجاہدین کے فرار ہونے کی خبر بھی دی گئی۔ مصدقہ اطلاعات کے مطابق یہ ایک جعلی مقابلہ تھا جس میں سی ٹی ڈی کی جانب سے بے گناہ قیدیوں کو جیل سے نکال کر شہید کیا گیا۔
المیہ تو یہ ہے کہ پاکستان کے الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا تو پاکستانی ظالم فوج کے جنگی جرائم پر پردہ ڈالنے کے جرم میں شریک ہیں مگر اب کچھ پرائیوٹ چینلز اور میڈیا ادارے بھی پاکستانی خفیہ اداروں کی ہمدردی حاصل کرنے کیلئے اسطرح کے بے بنیاد پروپیگنڈوں کا حصہ بن گئے ہیں جو ان کی صحافت پر سوالیہ نشان ہے۔

10مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی زرمیلنہ: "کوٹ عنبرگ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

۲۔ "ولسوالی زرمیلنہ: "زمری تور پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو فوجی ہلاک، اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۳۔ "ولسوالی اعظم ورسک: "دو روز قبل سرکی خیل میں مجاہدین کے ہاتھوں جلائی گئی ایکسکیویٹر گاڑی، کا گزشتہ روز ملبہ اٹھانے کے لیے فوج آئی، جس نتیجے میں فوج اور مجاہدین کے مابین تین گھنٹے جاری رہنے والی جھڑپ میں ایک اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میرانشاہ: "ٹل میں واقع فوجی قلعے پر تعارضی حملے میں تین اہلکار ہلاک اور چار گاڑیاں نذرِ آتش کی گئیں، جبکہ صیہونی آلۂ کار فوج کے مزید جانی و مالی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی سپین وام: "گزشتہ شب دتہ خیل میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی شیواہ: "گزشتہ روز دروزندہ میں رائل انڈین آرمی کا ایک ڈرون کیمرہ مار گرایا گیا۔

ولایت دیر پائین

۱۔ "ولسوالی جندول: "گزشتہ روز خرکی میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی لعل قلعہ:"گزشتہ شب ناگو تل میں واقع پولیس چیک پوسٹ پر گوریلہ کارروائی میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت لکی مروت

"ولسوالی نورنگ: " دو روز قبل نورنگ بازار میں پولیس اور برائے نام امن کمیٹی کے کارندوں کے ساتھ جھڑپ میں ایک پولیس اہلکار اور کمیٹی تین کارندے ہلاک ہوئے۔

ولایت مہمند

"ولسوالی خویزئی بائزئی: " دو روز قبل اٹا بازار پوسٹ پر تعارضی حملے میں متعدد پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

ولایت پشاور

"ولسوالی بڈھ بیر: " دو روز قبل ایک پولیس اہلکار شکیل خان ولد اورنگزیب کو ٹارگٹ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی گومل: " کوٹ خدک کے رہائشی ایف سی اہلکار محمد عمران ولد اللہ داد نے ملازمت ترک کر کے حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی واڑہ ماموند: " ڈمہ ڈولہ ڈنگیسار میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں دو سیکیورٹی کیمرے اور ایک وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

ولایت خیبر

"ولسوالی تیراہ میدان: " زخہ خیل میں واقع پڑک بنگلہ فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

"ولسوالی کلاچی: " برائے نام امن کمیٹی کے کارندے سمیع اللہ کو ٹارگٹ کر کے ہلاک کر دیا گیا، اور اس سے ایک عدد پستول اور دیگر سامان بھی حاصل کیا گیا۔

11 مارچ 2026ء

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

ا۔ "ولسوالی پروآ:" گنجو شریف میں فوج کے چھاپے کے دوران ہونے والی جھڑپ میں چھ اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی درابن:" پولیس پر راکٹ حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

"ولسوالی اعظم ورسک: " بازار میں فوجی قافلے پر گھات حملے میں تین اہلکار ہلاک ہوئے۔

ولایت بنوں

"ولسوالی ڈومیل: " کوشی پل پولیس چوکی پر جی ایل حملے میں متعدد اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔

ولایت خیبر

"ولسوالی باڑہ: " اکاخیل میں واقع اوخے کنڈاو

فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولایت لکی مروت

"ولسوالی نورنگ: " برگو میں فوج پر مارٹر حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا، جبکہ فوجی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی خاص ٹانک: " وانڈہ زلو ملاگان کے رہائشی ایف سی اہلکار محمد خان عرف خانو ولد زرغون شاہ نے پولیس کی ملازمت چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

12 مارچ 2026ء

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میر علی: "کرکنڑے زڑینی مارغہ میں فوج کی گشتی پارٹی پر گھات حملے میں تین گاڑیوں کو جزوی نقصان پہنچا، جبکہ مزید جانی و مالی نقصان کی بھی اطلاع ہے۔

۲۔ "ولسوالی میران شاہ: " امین پکٹ پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی میران شاہ: " فوجی قلعے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی میران شاہ: " چشمہ پل پر واقع فوجی چیک پوسٹ پر جی ایل حملے میں چار اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ یہ حملہ اس وقت کیا گیا جب اہلکار چند دن پہلے تباہ کی گئی چوکی کی مرمت میں مصروف تھے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

۱، ۲۔ "ولسوالی کلاچی: " گزشتہ روز مڈی میں فوج کے ظہر اور عصر کے وقت دو الگ الگ چھاپوں کے دوران ہونے والی جھڑپوں میں اہلکاروں کو شدید جانی نقصان پہنچا اور ایک کواڈ کاپٹر ڈرون بھی تباہ ہوا۔ اس دوران ایک ساتھی کمانڈر احسان اللہ عرف فیصل شہید ہوئے۔ نحسبہ کذالک واللہ حسیبہ

۳۔ "ولسوالی پروآ: " گزشتہ روز گنجو شریف میں مجاہدین کے ہاتھوں نقصان اٹھانے کے بعد، سرا گڑا کے علاقے میں فوج نے غلط معلومات کی بنیاد پر اپنے ہی حامی برائے نام امن کمیٹی کے کارندوں پر فائرنگ کی جس میں تین کارندے ہلاک ہوئے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی تیارزہ: " ڈام غونڈائی میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی سراروغہ: " پڑ تیگے میں فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار زخمی ہوئے، جبکہ ایک سیکیورٹی کیمرہ بھی تخریب ہوا۔

ولایت باجوڑ

۱۔ "ولسوالی واڑہ ماموند: " گزشتہ شام ڈمہ ڈولہ میں واقع چپترہ چیک پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ریاست:" گزشتہ رات شنڈئ موڑ میں واقع پولیس چوکی پر مائن بلاسٹ میں جانی و مالی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت کرک

ا، ۲۔ "ولسوالی بانڈہ داؤد شاہ:" بہادر خیل میں حبیب بینک کے قریب سیکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ جھڑپ ہوئی۔
اسکے بعد گلستان میں پولیس اور سی ٹی ڈی کے چودہ گاڑیوں پر مشتمل قافلے کے مجاہدین پر چھاپے کے دوران ہونے والی جھڑپ میں ہلاکتوں اور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے صہونی آلہ کار پسپا ہو کر بھاگنے پر مجبور ہوئے۔

ولایت کرم

"ولایت کرم:" سنٹرل کرم کے گاؤں مناتو میں فوج کا اپنا بڑا قلعہ چھوڑ کر فرار ہونے کے بعد زڑہ میلہ برگیڈ اور ڈوگر تحصیل کے علاوہ پورا سنٹرل کرم صیہونی آلہ کاروں سے پاک ہو گیا۔

ولایت پشاور

"ولسوالی ایف آر پشاور:" پاس پاخی نیکہ کیمپ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

13مارچ2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

ا، ۲۔ "ولسوالی شکتوئی:" گزشتہ رات لاکہ سر میں واقع فوجی پوسٹ پر پہلے مارٹر سے حملہ کیا گیا، اور پھر تعارضی حملے میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔ حملے کی وجہ سے پوسٹ کو آگ لگنے سے دشمن کو شدید مالی نقصان بھی اٹھانا پڑا۔

۳۔ "ولسوالی شکتوئی:" گزشتہ شام پیاڑہ میں واقع فوجی پوسٹ پر دشکا حملے میں سولر پینلز اور وائی فائی سسٹم تخریب ہوئے۔

۴۔ "ولسوالی سرویکئ:" گزشتہ روز ڈونگ میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۵۔ "ولسوالی سرویکئ:" باسکی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۶۔ "ولسوالی بدر:" گزشتہ روز مومی کرّم میں فوجی قافلے پر گھات حملے میں دسیوں اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے، جبکہ چار گاڑیوں کو جزوی نقصان پہنچا۔

ولایت لکی مروت

ا۔ "ولسوالی تاجوڑی:" سب ڈویژن بیٹنی رسول خیل میں پولیس موبائل پر مائن بلاسٹ میں ایس ایچ او سمیت چھ اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا، جبکہ گاڑی بھی مکمل تباہ ہوئی۔

ہلاک وزخمی اہلکاروں کے نام:

1۔ صدر اعظم ایس ایچ او تھانہ شادئی خیل
2۔ کانسٹیبل شاہ بہرام درانی پور
3۔ کانسٹیبل شاہ خالد

4۔ کانسٹیبل حاجی محمد ATS
5۔ کانسٹیبل گل زادہ ATS
6۔ کانسٹیبل سخی زادہ ATS
7۔ کانسٹیبل انصاف الدین زخمی

۲۔ "ولسوالی لکی مروت:" دو روز قبل ٹپ تختی خیل میں برائے نام امن کمیٹی کے کارندوں پر جی ایل حملے میں ایک کارندہ ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

ولایت بنوں

۱۔ "ولسوالی بکا خیل:" گزشتہ رات گیٹ چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا، جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی میریان:" دو روز قبل سرہ درگہ میں فوج پر جی ایل حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا، اور تین گاڑیوں کو جزوی نقصان پہنچا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

۱۔ "ولسوالی درابن:" پولیس افسر کو ٹارگٹ کر کے قتل کر دیا گیا۔

۲۔ "ولسوالی کلاچی:" گزشتہ رات باچا باد فوجی پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت خیبر

"ولسوالی باڑہ:" سور ڈھنڈ میں واقع کراول ایف سی پوسٹ کی راشن گاڑی پر مائن بلاسٹ میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک شدید زخمی ہوا۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی واڑہ ماموند:" گزشتہ روز بدان میں واقع پولیس چوکی کا حوالدار شاہ منیر ولد غفور حملے میں ہلاک ہوا۔

14 مارچ 2026ء

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میر علی:" گزشتہ رات حدری میں واقع فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں متعدد اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی میر علی:" گزشتہ روز جالیر میں واقع فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

۳۔ "ولسوالی میر علی:" گزشتہ روز بائی پاس روڈ پر واقع فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۴۔ "ولسوالی شیوہ:" اینار خیل گاؤں میں محصور اہلکاروں کو راشن پہنچانے والے ایف سی دستے پر گھات حملے میں ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

ولایت خیبر

۱۔ "ولسوالی لنڈی کوتل:" گزشتہ رات اشخیل میں پولیس کانسٹیبل معاذ کو نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا گیا۔

۲۔ "ولسوالی باڑہ:" اکاخیل میں پولیس کے ساتھ جھڑپ میں دشمن کے جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی ٹانک: " گزشتہ رات مین بازار میں سرینڈرز کے ٹھکانے پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان ہوا۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی لوئی ماموند: " کٹکوٹ سر میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ اور وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

"ولسوالی توئی: " خاورے نارائی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں فوج کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت پشاور

"ولسوالی بڈھ بیر: " گزشتہ رات متنی تھانے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

"ولسوالی درابن: " ایک ایف سی اہلکار کو نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا گیا۔

15مارچ2026ء

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میر علی: " پاتسی اڈہ میں فوجی قافلے پر گھات حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۔ "ولسوالی میر علی: " پاتسی اڈہ میں ہی واقع فوجی چیک پوسٹ پر گوریلہ حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے

۳۔ "ولسوالی میر علی: "گزشتہ رات بائی پاس پر واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۴۔ "ولسوالی میر علی: " دو روز قبل پاتسی اڈہ میں فوجی چیک پوسٹ پر ہینڈ گرینیڈ حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۵۔ "ولسوالی گڑیوم: " کنڈی کاکا خیل میں واقع فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں جانی ومالی نقصان کا امکان ہے۔

۶۔ "ولسوالی گڑیوم: " کنڈی ناری میں اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار زخمی اور سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

۱۔ "ولسوالی کلاچی: "گزشتہ رات سگو میں واقع فوجی کیمپ پر مارٹر حملے میں ہلاکتوں کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی ڈیرہ اسماعیل خان: "گزشتہ رات کھتی چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں پانچ پولیس اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔

ولایت جنوبی وزیرستان

"ولسوالی توئی: " تنائی میں واقع دفاعی پوسٹ پر حملے میں فوج کے دو اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی ٹانک: " جانگی روڈ پر ناکہ بندی کے دوران تلاشی سے فرار ہونے کی کوشش میں دو اہلکار زخمی ہوئے۔

ولایت بنوں

"ولسوالی ڈومیل: " انعام گڑوبی میں ناکہ بندی کے دوران برائے نام امن کمیٹی کے اہم کارندے ملک نبی اللہ کو گرفتار کرکے قتل کیا گیا، جو مجاہدین کی شہادتوں اور گرفتاریوں میں ملوث تھا۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی ناوگئ: " مٹاک سر میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

اہم نوٹ:

۱۔ ولایت کوہاٹ کی ولسوالی لاچی میں چند روز قبل تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین کے حملے میں ڈی ایس پی سمیت 7 پولیس اہلکاروں کی ہلاکت اور دو پولیس موبائلز کی تباہی کے بعد بزدل دشمن نے حسب روایت مجاہدین کا مقابلہ کرنے کے بجائے آج صبح لاپتہ قیدیوں کو جیل سے نکال کر جعلی مقابلے میں شہید کر دیا ہے۔ اللہ ان قیدیوں کی شہادتوں کو قبول فرمائے آمین۔ اس موقع پر ہم بزدل دشمن پر واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین بے گناہ قیدیوں کا انتقام ان نام نہاد سیکیورٹی اداروں سے ضرور لیں گے۔ ان شاء اللہ العزیز

۲۔ ولایت مھمند کی تحصیل صافی سے خبر موصول ہوئی ہے کہ کچھ مسلح نقاب پوش گلیوں میں گشت کرتے ہیں اور خود کو طالبان بھی کہتے ہیں۔

ہم یہ وضاحت ضروری سمجھتے ہیں کہ ان نقاب پوشوں کا تحریک طالبان پاکستان کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔

ان لوگوں کے ساتھ کتے بھی ہوتے ہیں اور لوگوں کو تنگ بھی کرتے ہیں، یہ کام انہی مسلط فوجی ٹولے کا ہی ہو سکتا ہے جس کا مقصد طالبان کو بدنام کرنا ہے اور بس۔

16 مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی انگور اڈہ: "گزشتہ روز رغزائی میں مین روڈ پر فوجی قافلے پر گھات حملے میں ۲۰ اہلکار ہلاک و زخمی ہوئے جبکہ قافلے میں شامل متعدد گاڑیاں بھی تخریب ہوئیں۔

۲۔ "ولسوالی سرویکئ: " ترائی میں قلعے سے نکلنے والے پیدل فوجی دستے پر مائن بلاسٹ میں چار اہلکار ہلاک اور دو زخمی ہوئے۔

۳۔ "ولسوالی اعظم ورسک: "گزشتہ روز سر کی خیل میں واقع فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی اعظم ورسک: " گلدونہ غونڈائی میں واقع پوسٹ پر حملے میں دشمن کا وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی میر علی: "بائی پاس میں واقع فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۲۔ "ولسوالی میرعلی:" اپیی ہنی مون ہوٹل میں واقع فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی متھرا:" جوائنٹ پولیس پوسٹ پر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی پشاور سٹی:" کچہ گھڑی میں پولیس پر حملے میں انسپکٹر زرین تاج ولد مرزا خان زخمی ہوا۔

ولایت لکی مروت

۱۔ "ولسوالی تاجوڑی:" شادی خیل میں فوجی پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۲۔ "ولسوالی غزنی خیل:" دو روز قبل ایف سی اہلکار نور اللہ جان ولد رضا خان نے نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی ٹانک:" گزشتہ روز پٹھان کوٹ بازار میں ناکہ بندی کے دوران دو اہلکاروں لانس نائیک ثمر زمان اور سپاہی صدام کو گرفتار کر کے محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا۔

ولایت خیبر

"ولسوالی جمرود:" گزشتہ رات سخی پل میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت جنوبی پنجاب

"ولسوالی لیہ:" گزشتہ رات قاضی آباد میں پولیس اہلکار اسد نصیر کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔

ولایت دیامر گلگت بلتستان

"ولسوالی چلاس:" گزشتہ شب تھور واپڈا کالونی میں فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

"ولسوالی پروآ:" کڑی شموزئی میں فوجی پوسٹ پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

17 مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی وانا:" شین ورسک میں واقع ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار زخمی ہوا۔

۳۔ "ولسوالی شکتوئی:" گزشتہ روز ژاور کلی میں واقع پوسٹ پر گوریلہ حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ اور وائی فائی سسٹم تخریب ہوئے۔

۴۔ "ولسوالی مکین:" گزشتہ روز شامک رغزائی میں واقع قلعے پر حملے میں ایک وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" حسن خیل میں واقع کربلا پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک بڑا سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" دو روز قبل حمید خان مشین تھانے پر تعارضی حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" ایف سی اہلکار ضیاء الدین ولد زردین سکنہ سمبے خیل کو گرفتار کرنے کے بعد آئندہ ڈیوٹی نہ کرنے کی شرط پر رہا کر دیا گیا۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی لوی ماموند: " لرخلوزو میں واقع ہسپتال میں قائم پولیس چوکی پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

18مارچ2026ء

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی بڈھ بیر:"گزشتہ روز زنگلی نہر چوکی پر دستی بم حملے میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" پاخی نیکہ کیمپ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوا۔

ولایت دیامر گلگت بلتستان

"ولسوالی چلاس: " گزشتہ رات تھور کالونی میں فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں دو اہلکار زخمی ہوئے۔

19تا21مارچ2026ء

ولایت لکی مروت

بروز جمعہ رائل انڈین آرمی نے عید کے مبارک دنوں میں بھی لکی مروت میں مجاہدین پر چھاپے مارنے کی کوشش کی۔

مجاہدین کے دفاعی جوابی حملے میں فوج کے ایک میجر سمیت دو اہلکار ہلاک اور چار زخمی ہوئے جبکہ تمام مجاہدین محفوظ رہے۔ الحمد للہ

یاد رہے تحریک طالبان پاکستان کے مشر تابہ نے عید کے موقع پر تین دن کی فائربندی کا اعلان کیا تھا مگر ساتھ اس بات کی وضاحت بھی کی تھی کہ اگر فوج کی جانب سے کوئی اقدام ہوا تو مجاہدین اپنی دفاع کا حق رکھتے ہیں۔

ولایت خیبر

"ولسوالی باڑہ: ".بروز جمعہ برقمبر خیل شینکوہ میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مارا۔ مجاہدین کے جوابی حملے میں فوج کا ایک صوبیدار ہلاک اور ایک میجر سمیت تین اہلکار زخمی ہوئے۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی خاص ٹانک: " بروز جمعرات حیدر میں رائل انڈین آرمی نے مجاہدین پر چھاپہ مار کر دو مجاہدین کو شہید کیا اور انکے جسدِ مبارک اپنے ساتھ لے گئی، جبکہ ایک عورت کو بھی اغوا کر

لیا۔
بعد میں نام نہاد امن کمیٹی والوں نے مجاہدین کو ویڈیو پیغام کے ذریعے چیلنج کیا کہ اگر کوئی مرد کا بچہ ہے تو اپنے شہدا کی لاشیں اور عورت کو واپس لے جائے۔
عین اسی وقت مجاہدین نے ولسوالی ٹانک کے علاقے پائی سے ایک ایف سی اہلکار کو گرفتار کر لیا، جسے دونوں شہداء کے جسدِ مبارک کی واپسی اور عورت کی رہائی کے بدلے رہا کر دیا گیا، جبکہ ایف سی اہلکار نے نو سال حاضر سروس رہنے کے بعد نوکری چھوڑنے اور حلال رزق کمانے کا عہد بھی کیا۔

اہم نوٹ:

۱۔ پاکستانی سیکیورٹی اداروں کی جانب سے ماورائے عدالت قتل عام کا سلسلہ جاری ہے۔ عید کے دن ولایت بنوں میں ایک قیدی مجاہد ہارون ولد جلال کو جعلی مقابلے میں شہید کیا گیا۔
ہمارے شہدائے کرام کی قربانیاں ہمارا قیمتی اثاثہ ہے اور ہم ان قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ہم اپنے شہداء کا بدلہ لیتے رہینگے۔ ان شاء اللہ

۲۔ بروز جمعرات ولایت کرم کی ولسوالی ڈوگر کے علاقے لوخی درہ میں عام لوگوں کے گھر پر عوام دشمن فوج نے کواڈکاپٹر سے بم گرایا جس میں ایک بے گناہ شخص شہید اور تین بچے شدید زخمی ہوئے۔
اناللہ وانا الیہ راجعون

22 مارچ 2026ء

ولایت مہمند

۱،۲۔ "ولسوالی صافی: "قندہارو میں جاز ٹاور پولیس چیک پوسٹ کو دستی بم حملے کا نشانہ بنایا گیا، بعد ازاں لیزر گن اور کلاشنکوف سے بھی فائرنگ کی گئی۔ حملے میں متعدد اہلکار زخمی ہوئے اور پوسٹ کو جزوی نقصان بھی پہنچا۔

ولایت کرم

"ولسوالی صدہ: " تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے جبو پولیس تھانے کا محاصرہ کیا، تھوڑی دیر جنگ کے بعد بزدل دشمن نے سرینڈر کیا۔
جھڑپ میں دو پولیس اہلکار زخمی ہوئے جبکہ باقی اہلکاروں کو مجاہدین نے گرفتار کر کے علاقائی مشران کی ضمانت پر رہا کیا۔
مجاہدین نے دشمن سے ۲۳ کلاشنکوف، ۳ ایم جی ون، ایک دشکا، ایک راکٹ لانچر بارہ گولوں سمیت، ۱۲ کلاشنکوف کے بکسے اور ایم جی ون کے ۵۵ بکسے حاصل کیے۔ الحمدللہ
یاد رہے مذکورہ حملہ عید کی جنگ بندی کی مدت کے اختتام کے بعد کیا گیا ہے۔

ولایت پشاور

"ولسوالی بڈھ بیرہ: " شیخان متا خیل میں مجاہدین نے سی ٹی ڈی اہلکار خلیل الرحمن کو ٹارگٹ کر کے قتل کر دیا۔

اہم نوٹ:

ولایت خیبر کی ولسوالی لنڈی کوتل کے علاقے سلطان

خیل میں حالیہ دنوں میں بعض عناصر کی جانب سے مجاہدین کے خلاف سازشوں کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔
خفیہ معلومات کی بنا پر معلوم ہوا ہے کہ چند شرپسند افراد پاکستانی سیکیورٹی فورسز کو اپنے حجروں میں پناہ دے کر مجاہدین کے خلاف فوج کے اقدامات میں معاونت کر رہے ہیں، لہٰذا متعلقہ افراد کو واضح اور دو ٹوک انداز میں خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً اس قسم کی سرگرمیوں سے باز آجائیں، بصورت دیگر کسی بھی قسم کے نقصان کے ذمہ دار خود ہونگے۔

23 مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

ا۔ "ولسوالی شکتوئی: " ۱۸ مارچ کو پیاژہ میں واقع فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی اعظم ورسک: " ۱۸ مارچ کو سرکی خیل میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

"ولسوالی پشاور سٹی: " گزشتہ شب تھانہ شاہ پور پر دستی بم حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی گومل: "آڑ بانو کے رہائشی ایف سی اہلکار عیسیٰ خان ولد عبد الرحمٰن نے چار سالہ ملازمت چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

ولایت بنوں

"ولسوالی بکا خیل: " ارمی چیک پوسٹ پر تحریک طالبان پاکستان کے مجاہدین نے جی ایل سے حملہ کیا جس میں کئی اہلکاروں کی ہلاک وزخمی ہونے کا قوی امکان ہے۔ الحمد اللہ

24 مارچ 2026ء

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

"ولسوالی پروآ: " کھوی پیور میں فوج نے مجاہدین پر گھات لگا کر حملہ کیا، مجاہدین نے بڑی دلیری سے مقابلہ کیا اور بحفاظت نکلنے میں کامیاب ہوئے، بفضل اللہ تعالیٰ۔
جھڑپ میں فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت شمالی وزیرستان

"ولسوالی میر علی: " ہنی مون ہوٹل کے قریب واقع فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں دو اہلکاروں کے ہلاک وزخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی گومل: " سور قمر میں مجاہدین نے فوج کو سپلائی ہونے والا راشن اپنے قبضے میں لے لیا جس میں کثیر ادویات، مرغی اور پیٹرول شامل ہے۔

ولایت پشاور

"ولسوالی ایف آر پشاور: " جینا کوڑ تھانے پر اسنائپر حملے میں ایک لیویز اہلکار ہلاک ہوا۔

25 مارچ 2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی توئی:" خاورے نارائی میں واقع ایف سی پوسٹ سے باہر نکلنے والے اہلکاروں پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی توئی:" پرشہ ایف سی پوسٹ پر حملے میں دو اہلکار ہلاک ہوئے۔

۳۔ "ولسوالی زرمیلنہ:" گزشتہ روز کوٹ عنبرگ میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں شریعت دشمن فوج کے دو اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۴۔ "ولسوالی شکتوئی:" گزشتہ روز لاکہ سر میں میں واقع پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک فوجی اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۵۔ "ولسوالی وانا:" گزشتہ روز تنائی میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۶۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" بازار میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت ٹانک

۱۔ "ولسوالی خاص ٹانک:" پھتر وانا ڈی آئی خان مین سڑک پر راشن لے جانے والی گاڑی کو روکا گیا، نہ رکنے پر فائرنگ کے نتیجے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک اور ڈرائیور زخمی ہوا۔

۲۔ "ولسوالی خاص ٹانک:" درکی کے رہائشی عابد اللہ ولد عنایت اللہ نے صیہونی آلہ کاروں کی نوکری چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

۳۔ "ولسوالی گومل:" گزشتہ روز گرہ سلطان میں چھ مجاہدین کی شہادت میں ملوث پولیس اہلکار ریحان ولد خوش دل کو ٹارگٹ حملے میں ہلاک کر دیا گیا۔

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی پشاور سٹی:" گزشتہ رات گوادرو کے راستے پر سنگو پوسٹ پر لیزر گن حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" پاس پاخی بالا پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی اہلکار زخمی ہوا۔

ولایت خیبر

"ولسوالی تیراہ میدان:" گزشتہ روز فوجی گیسٹ ہاؤس پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت شمالی وزیرستان

"ولسوالی میر علی:" خوشحالی میتاسی کے مقام پر دو ٹرک اور پانچ چھوٹی گاڑیوں پر مشتمل فوجی قافلے پر گھات حملے میں کئی اہلکار ہلاک اور زخمی ہوئے۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

"ولسوالی درابن:" کھتی موڑ پر فوج کے ساتھ جھڑپ میں اہلکاروں کے جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

26مارچ2026ء

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی وانا:" شین ورسک میں واقع ایف سی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک، اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی سراروغہ:" پڑ تیگے میں واقع نشپہ پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک فوجی ہلاک، اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۳۔ "ولسوالی شکتوئی:" ٹپر سر میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" حسن خیل میں واقع کربلا پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" شاؤ دانی چوکی پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی پشاور سٹی:" تھانہ اکبر پورہ کی حدود میں مجاہدین کا پولیس کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس میں یہود کے محافظوں کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت باجوڑ

۱، ۲۔ "ولسوالی ناوگئ:" گزشتہ روز ہاشم میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔ بعد میں چیک پوسٹ سے نکلنے والے فوجیوں پر مجاہدین نے دوبارہ حملہ کیا، جس میں دو اہلکار زخمی ہوئے۔

ولایت مہمند

۱۔ "ولسوالی صافی:" ترنگزئی باباجی، غازی آباد روڈ پر تحریک طالبان کے جانباز مجاہدین نے سی ٹی ڈی کی گشتی پارٹی پر گھات حملہ کیا جسمیں ایک اہلکار ہلاک اور تین زخمی ہوگئے۔

۲۔ "ولسوالی خویزئی:" چند روز قبل بائزئی کی وادی سوران میں پوسٹ پر تعارضی حملے میں دشمن کو جانی نقصان پہنچنے کا قوی امکان ہے۔

ولایت بنوں

"ولسوالی بکاخیل :" سین تنگہ میں سپینہ نار آرمی چیک پوسٹ پر جی ایل حملے میں دو گاڑیوں کو جزوی نقصان پہنچا، جبکہ متعدد اہلکاروں کے ہلاک وزخمی ہونے کا قوی امکان ہے۔

ولایت خیبر

"ولسوالی تیراہ میدان :" دو روز قبل ورسک نامی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

27مارچ2026ء

ولایت باجوڑ

۱۔ "ولسوالی واڑہ ماموند:" ولسوالی واڑہ ماموند اور ولسوالی لوئی ماموند کے مختلف علاقوں میں رائل انڈین آرمی کے خلاف شدید جھڑپوں کے بعد ولسوالی واڑہ ماموند کے علاقوں لرشکرو، برشکرو، خرکی سر، اور خرکی بازار سے اہلکار پسپا ہونے پر مجبور ہوئے، جبکہ دشمن سول لباس میں آبادی میں چھپا ہوا ہے اور عوام کو بطور شیلڈ استعمال کر رہا ہے۔

جنگ تاحال جاری ہے، اور اس آپریشن میں تحریک طالبان پاکستان کے قطعۂ خاص کے مجاہدین اور ٹی آئی اے کے جانباز حصہ لے رہے ہیں۔

۲۔ "ولسوالی واڑہ ماموند:" گزشتہ رات شینخا بابا میں واقع چیک پوسٹ پر مارٹر حملے میں جانی و مالی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۳۔ "ولسوالی ناوگئ:" مٹاک کلی میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۴۔ "ولسوالی ناوگئ:" دو روز قبل حلال خیل میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت خیبر

۱،۲،۳،۴۔ "ولسوالی باڑہ:" اکاخیل میری خیل میں سی ٹی ڈی اور فوج مجاہدین کے محاصرے میں ہیں، جھڑپوں کے دوران اب تک پانچ اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں، اور دشمن کی دو گاڑیاں بھی تخریب ہوئیں۔ مجاہدین نے دشمن سے ایک ایم فور رائفل، پیکا اور لیزر دوربین بھی حاصل کی ہیں۔

تازہ اطلاعات کے مطابق تین مختلف مقامات پر فوجی قافلوں پر گھات حملوں میں مزید جانی نقصان کی اطلاعات ہیں۔ جبکہ جنگ تاحال جاری ہے۔

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی سپین وام:" گزشتہ رات شاکرہ میں فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے، جبکہ دو سیکیورٹی کیمرے بھی تخریب ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی میران شاہ:" گزشتہ رات ٹل کلی میں فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

۳۔ "ولسوالی میر علی:" خوشحالی میں سرک لیٹہ فوجی مورچے پر تعارضی حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

۱۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" کربلا پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" پاخی نیکہ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک پانی کی ٹینکی تخریب ہوئی۔

ولایت جنوبی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی وانا:" گزشتہ شام شین ورسک میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں رائل انڈین آرمی کا ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۲۔ "ولسوالی شکتوئی:" لاکہ سر میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ اور وائی فائی سسٹم تخریب ہوا۔

ولایت بنوں

"ولسوالی ڈومیل:" پینگ میں پولیس موبائل پر گھات حملے میں تین اہلکار زخمی اور گاڑی تخریب

ہوئی۔ جبکہ مزید جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

ولایت کرک

"ولسوالی بانڈہ داؤد شاہ: " مجاہدین کی کارروائی کے دوران سی ٹی ڈی کا آلہ کار امجد ہلاک ہوا۔

28 مارچ 2026ء

ولایت شمالی وزیرستان

۱۔ "ولسوالی سپین وام:"شکرہ میں واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی سپین وام:"گزشتہ شام ٹی ٹی مداخیل یڑخولہ کے مقام پر فوجی گاڑی پر گھات حملے میں آٹھ اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے،جبکہ گاڑی مکمل تخریب ہوئی۔

۳۔ "ولسوالی سپین وام:"گزشتہ روز سرویک میں واقع فوجی مورچے پر جی ایل حملے میں چار اہلکار ہلاک وزخمی ہوئے۔

ولایت جنوبی پنجاب

۱، ۲۔ "ولسوالی ڈیرہ غازی خان:"گزشتہ رات تونسہ شریف کے علاقے جوتر میں سی ٹی ڈی اور برائے نام امن کمیٹی کے مشترکہ مرکز پر پہلے جی ایل حملہ کیا گیا، اور پھر تعارضی حملہ کیا گیا۔ دونوں حملوں میں مجموعی طور پر پانچ اہلکار ہلاک اور آٹھ شدید زخمی ہوئے، جبکہ باقی اہلکار بزدلی کے ساتھ فرار ہونے میں کامیاب ہوئے۔

ولایت بنوں

"ولسوالی میریان: " سیدان ممہ خیل میں پولیس موبائل پر گھات حملے میں اے ایس آئی دلنواز سمیت کئی اہلکار ہلاک ہوئے، جبکہ موبائل کو نذرِ آتش کر دیا گیا۔ مذکورہ پولیس افسر ہمارے دو ساتھیوں احمد اور شمشیر کی شہادت میں ملوث تھا۔
دشمن سے دو کلاشنکوف، دو گرنیڈ، ایک سمارٹ فون، سات میگزین اور کثیر تعداد میں گولیاں بھی حاصل کی گئیں۔

ولایت خیبر

"ولسوالی باڑہ: " میدان کے علاقے میں واقع فوجی گیسٹ ہاؤس پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک گاڑی جزوی تخریب ہوئی۔

ولایت باجوڑ

"ولسوالی ریاست: " انزری میں واقع سرلڑہ سر پولیس چوکی پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت پشین

"ولسوالی قلعہ عبداللہ: " ایس ایچ او علی محمد کاکوزئی کی گاڑی پر فائرنگ کے نتیجے میں مذکورہ افسر شدید زخمی ہوا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

"ولسوالی شکتوئی: " گزشتہ روز ژاور کلی میں واقع پوسٹ پر اسنائپر حملے میں دشمن کے جانی نقصان کا

امکان ہے۔

ولایت دیر پائین

"ولسوالی ثمر باغ: " گزشتہ رات شاھی میں واقع پوسٹ پر لیزر گن حملے میں جانی نقصان کی اطلاع ہے۔

ولایت ٹانک

"ولسوالی خاص ٹانک: " چار روز قبل ایبزری کے رہائشی قدیر خان ولد امیر خان نے ایف سی کی ملازمت چھوڑ کر حلال رزق کمانے کا عہد کیا۔

اہم نوٹ:
دو روز قبل ولایت مہمند کی ولسوالی صافی میں ایک زخمی ہونے والا ایک اور سی ٹی ڈی اہلکار زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے آج ہلاک ہوگیا۔

29مارچ2026ء

ولایت پشاور

ا۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" حمید خان مشین تھانے پر تعارضی حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی ایف آر پشاور:" چکڑ میلہ پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت خیبر

ا۔ "ولسوالی تیراہ میدان:" لاکہ تیگہ میں واقع فوجی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

۲۔ "ولسوالی تیراہ میدان:" فوجی گیسٹ ہاؤس پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت جنوبی وزیرستان

ا۔ "ولسوالی اعظم ورسک:" گزشتہ روز نندرون میں واقع ایف سی پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

۲۔ "ولسوالی شکئ:" منتوئی میں واقع فوجی پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک اہلکار ہلاک اور ایک سیکیورٹی کیمرہ تخریب ہوا۔

ولایت شمالی وزیرستان

"ولسوالی سپین وام: " گزشتہ روز شاکرہ میں فوجی مورچے کو پانی فراہم کرنے والے ٹینکر پر اسنائپر حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا۔

31مارچ2026ء

ولایت شمالی وزیرستان

ا۔ "ولسوالی میرعلی:" گزشتہ روز حیدر خیل میں واقع لجوری قلعے پر جی ایل حملے میں شریعت دشمن فوج کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۲۔ "ولسوالی میرعلی:" خوشحالی کے رہائشی سمران ولد لعل حکیم (سرنڈر لونگین گروپ) کو گرفتاری کے بعد مقامی عمائدین کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا، اس شرط پر کہ آئندہ مجاہدین کے خلاف کسی بھی قسم کے پروپیگنڈہ نہ کرے۔

۳۔ "ولسوالی میرعلی:" خوشحالی میں پینیئے فوجی مورچے کے قریب گشتی پارٹی پر گھات حملے میں اہلکاروں کے جانی نقصان کا قوی امکان ہے۔

۴۔ "ولسوالی گڑیوم:" دو روز قبل ھندی ژور میں واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

۵۔ "ولسوالی گڑیوم:" گڑدی روغہ میں واقع فوجی مورچے پر اسنائپر حملے میں ایک اہلکار ہلاک ہوا۔

ولایت کوہاٹ

۱،۲،۳۔ "ولسوالی لاچی:" شکردرہ روڈ پر پولیس کی تین چوکیوں (عالم شاید، زوگی اور باب شکردرہ) پر حملے کئے گئے۔ اہلکار چوکیاں چھوڑ کر فرار ہوگئے، مجاہدین نے تینوں چوکیوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔

ولایت باجوڑ

۱۔ "ولسوالی ناوگئ:" گزشتہ رات حلال خیل میں واقع سپینہ سوکہ چیک پوسٹ پر لیزر حملے میں دو فوجی ہلاک ہوئے۔

۲۔ "ولسوالی ریاست:" گزشتہ رات ٹانگ خطا میں واقع خزانہ موڑ چیک پوسٹ پر تعارضی حملے میں ایک فوجی ہلاک ہوا، جبکہ مزید جانی و مالی نقصان کا بھی قوی امکان ہے۔

ولایت پشاور

"ولسوالی ایف آر پشاور:" گزشتہ روز کربلا پوسٹ پر جی ایل حملے میں جانی نقصان کا امکان ہے۔

ولایت کوئٹہ

"ولسوالی کوئٹہ:" گزشتہ رات ٹی آئی اے کی نشاندہی پر مشرقی بائی پاس پر، ایگل اسکواڈ کے اہلکاروں پر ٹارگٹ کلر دستے کے حملے میں دو پولیس اہلکار (کانسٹیبل محمد نور اور کانسٹیبل محمد ایوب) ہلاک ہوئے۔

ولایت پشین

"ولسوالی قلعہ عبداللہ:" گزشتہ رات دمیزی اڈہ بازار کے قریب پولیس پوسٹ پر تعارضی حملے میں دشمن کو بھاری جانی و مالی نقصان پہنچا۔

ولایت ڈیرہ اسماعیل خان

"ولسوالی درابن:" گزشتہ رات پولیس تھانے پر تعارضی حملے میں دو اہلکار ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔

ولایت بنوں

"ولسوالی بکاخیل:" سی پیک روڈ پر واقع آرمی چیک پوسٹ پر جی ایل حملے میں کئی اہلکاروں کے ہلاک و زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔

ولایت اورکزئی

"ولسوالی غلجو:" گزشتہ روز کنڈی میں واقع چیک پوسٹ پر اسنائپر حملے میں ایک ایف سی اہلکار ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔

ولایت خیبر

"ولسوالی باڑہ:" منڈے کس میں مجاہدین نے فوجی کانوائے پر بارودی سرنگ دھماکہ کیا جس میں ایک فوجی گاڑی تخریب ہوئی جبکہ جانی نقصان کا بھی امکان ہے۔

شہید کا لہو

قطرہ نہیں یہ لہو، امت کا مقدر چمکا گیا
خاکؑ پہ گر کر بھی دیکھو، سورج نکلتا گیا

بوند بوند میں صدائیں تکبیر کی زندہ ہیں
چپ سی زمیں کے سینے میں نعرہ مچلتا گیا

ماں نے جوماتھاچوماتھارخصت کی گھڑی میں
وہ بوسہ لہو بن کے تاریخ پہ لکھا گیا

پھول کھلے بیاباں میں، زنجیریں بھی ٹوٹیں
اکؑ قطرے کے گرنے سے موسم بدلتا گیا

بیٹے کا جنازہ جب باپ نے کندھے پہ رکھا
حوصلہ تب سے نسل در نسل پھلتا گیا

ہم پر قرض ہے یہ لہو، سود سمیت دینا ہے
یہ عہد نبھانے کو ہر دل یہاں مچلتا گیا

شہید مر کے بھی زندہ ہے، یہ راز کھلا ہم پر
لہو کا ہر قطرہ اکؑ نیا چراغ جلتا گیا

نام اس کا مٹ سکا نہ مٹے گا جہان سے
لہو سے جو لکھا تھا وہ لوحِ ازل پہ ڈھلتا گیا

